Unit No. 6

THE ECHOING GREEN گونجتا سبزہ زار

William Blake (1757 - 1827)

شاعر کا تعارف

ولیم بلیک — ایک بصیرت افروز شاعر

ولیم بلیک (1827–1757) ایک عظیم انگریزی شاعر تھا جس نے شاعری، مصوری اور روحانیت کے ذریعے اپنی منفرد پہچان بنائی۔ وہ نہ صرف شاعر تھا، بلکہ ایک ماہر مصور بھی تھا اور اپنی شاعری کو خود تصویر کی صورت میں پیش کرتا تھا۔ بلیک کی شاعری صنعتی انقلاب کے دور میں مادیت اور اخلاقی زوال کے خلاف ایک آواز تھی۔ وہ اپنی مشہور کتابوں Songs of Innocence اور Songs of Experience میں معصومیت اور تجربے کے درمیان تضاد کو بیان کرتا ہے اور انسان و خدا کے تعلقات کو گہرائی سے سمجھاتا ہے۔ بلیک کی نظموں میں خیر و شر، روشنی و تاریکی اور آزادی جیسے موضوعات پر غور کیا گیا ہے۔ اس نے اپنے کلام میں علامتوں کا استعمال کیا تاکہ انسانیت کی گہری حقیقتوں کو بیان کیا جا سکے۔ بلیک اپنی زندگی میں زیادہ مشہور نہیں تھا، مگر آج اسے انگریزی ادب میں ایک انقلابی شاعر کے طور پر جانا جاتا ہے اور اس کا اثر آج بھی رومانوی شاعری اور علامت نگاری پر محسوس ہوتا ہے۔

تعارفی خلاصہ

ولیم بلیک کی یہ نظم انسانی زندگی کے مختلف ادوار کا نہایت دلنشیں اور لطیف عکس پیش کرتی ہے۔ یہاں فطرت اور انسانی حیات یوں ایک دوسرے میں گم محسوس ہوتی ہیں جیسے صبح کی شبنم پھولوں کی پنکھڑیوں میں سمائی ہو۔ نظم کا آغاز ایک دلآویز صبح سے ہوتا ہے، جو بچپن کی معصومیت اور تازگی کی علامت ہے — جہاں سورج کی کرنیں، پرندوں کی نغمہ سرائی اور اُجلی فضا زندگی کی رعنائیوں کا جشن مناتی نظر آتی ہے۔ ایک طرف بچوں کی کلکاریاں، چمکتی دھوپ، پرندوں کی سریلی آوازیں اور گھنٹیوں کی سرور صدائیں ہیں، جو بچپن اور جوانی کی رنگین اور تابناک بہاروں کی غمازی کرتی ہیں۔ دوسری طرف، بوڑھے جان اور ان جیسے بزرگ گھنے پیڑ کے نیچے بیٹھے ہیں، جو زندگی کی شام میں داخل ہو چکے ہیں۔ وہ بچوں کی بے فکری اور ہنسی دیکھ کر اپنے بیتے دنوں کی مہک سے اپنے ذہنوں کو معطر کرتے ہیں اور دل میں ایک مفروضی کسک محسوس کرتے ہیں۔ پھر سبزہ زار پر شام کے لمبے سائے چھا جاتے ہیں؛ روشنی کی جگہ دھندلکا لے لیتا ہے۔ یہ لمبے ہوتے سائے بڑھاپے کی علامت ہیں — جب کھیل، قہقہے اور رنگینیاں آہستہ آہستہ خاموشی میں ڈھل جاتی ہیں اور زندگی سکون، تنہائی اور اختتام کی جانب بڑھنے لگتی ہے۔ یوں بلیک نے ایک سادہ و دیہی منظر کے پردے پر فطرت کی خوشبو سے انسانی حیات کے سفر کی ایک لازوال تصویر بنا دی ہے، جو قاری کے دل و دماغ میں رچ بس جاتی ہے۔

MAIN IDEA

The poem shows the joy (خوشی) of childhood (بچپن) and the peace (سکون) of old age. Children play happily (خوش خوشی) on the green field (میدان). Old people watch them and remember (یاد کرتے ہیں) their own young (نوعمری) days. The poem begins with a bright (روشن) morning and ends with a peaceful (پرامن) evening. This shows how life moves (بڑھتی ہے) from youth to old age. The poem teaches (سکھاتی ہے) us that life is a cycle (گردش), and its every stage (مرحلہ) has its own beauty.

نظم بچپن کی خوشی اور بڑھاپے کے سکون کو ظاہر کرتی ہے۔ بچے سرسبز میدان میں خوشی خوشی کھیلتے ہیں۔ بوڑھے لوگ انہیں دیکھتے ہیں اور اپنے ایامِ نوعمری کو یاد کرتے ہیں۔ نظم ایک روشن صبح سے شروع ہوتی ہے اور ایک پرامن شام پر ختم ہوتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ زندگی کس طرح نوعمری سے بڑھاپے کی طرف بڑھتی ہے۔ نظم ہمیں سکھاتی ہے کہ زندگی ایک گردش ہے اور اس کا ہر مرحلہ اپنی (الگ) خوبصورتی رکھتا ہے۔

NOTE: It may be added before the explanation of any line of the poem.

A GENERAL REVIEW OF THE POET'S STYLE, THOUGHTS AND LANGUAGE

William Blake's style (اندازِ تحریر) in The Echoing Green is lyrical (نغمگی سے بھرپور), symbolic (علامتی اظہار), and rich with innocence (معصومیت) and joy. He uses simple, musical (خوش آہنگ) language and a clear structure to reflect (عکاسی کرنا) the cheerful (پرمسرت) world of children playing in nature. His imagery (تمثیل نگاری) is bright (روشن) and pastoral (فطری حسن سے بھرپور), showing an idealized (مثالی) vision (تصور) of childhood and harmony (ہم آہنگی) with the natural world. At the same time, Blake gently (نرمی سے) introduces deeper thoughts about the passage of time and the cycle (چکر، گردش) of life. Overall (مجموعی طور پر), his style combines (یکجا کرتا ہے) clarity (وضاحت) with

symbolism (علامت نگاری), blending (ملی ہوتی ہے) childlike (بچپنے کی) simplicity (سادگی) with thoughtful (سنجیدہ، غور و فکر سے بھرپور) reflection.

نظم The Echoing Green میں ولیم بلیک کا اندازِ تحریر نغمگی، علامتی اظہار اور معصومیت و خوشی سے بھرپور ہے۔ وہ سادہ اور خوش آہنگ زبان کے ساتھ واضح ترکیب استعمال کرتے ہیں، جو فطرت میں کھیلتے بچوں کی پرمسرت دنیا کی عکاسی کرتی ہے۔ اُن کی تمثیل نگاری روشن اور فطری حسن سے بھرپور ہے، جو بچپن کا ایک مثالی تصور اور قدرت سے ہم آہنگی (کی تصویر) پیش کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، بلیک نرمی سے وقت کے گزرنے اور زندگی کے چکر کے بارے میں گہرے خیالات بھی پیش کرتے ہیں۔ مجموعی طور پر، اُن کا انداز وضاحت اور علامت نگاری کو یکجا کرتا ہے، جس میں بچپنے کی سادگی اور سنجیدہ فکر خوبصورتی سے ملی ہوتی ہے۔

PRE-READING:

- ***What images or feelings come to your mind when you think of a green field or a park?***

کون سی تصویریں یا احساسات آپ کے ذہن میں آتے ہیں جب آپ کسی سرسبز میدان یا پارک کے بارے میں سوچتے ہیں؟

Ans: I imagine (تصور کرتا ہوں) children playing, birds singing, and trees gently (نرمی سے) moving (جھومتے ہوئے) in the wind. It feels peaceful (پرسکون), fresh, and full of life.

میں بچوں کو کھیلتے ہوئے، پرندوں کو نغمہ سرائی کرتے ہوئے اور درختوں کو ہوا میں نرمی سے جھومتے ہوئے تصور کرتا ہوں۔ یہ منظر پرسکون، تازہ اور زندگی سے بھرپور محسوس ہوتا ہے۔

- ***How important are green spaces (parks, gardens, countryside) for people's happiness and well-being?***

سرسبز مقامات (پارک، باغات اور دیہی مناظر) لوگوں کی مسرت اور سکونِ قلب کے لیے کس قدر اہم ہیں؟

Ans: Green spaces (مقامات) are very important because they help people relax, reduce (کم کرنا) stress, and enjoy nature (فطرت). They bring joy (مسرت), energy, and peace (سکون) of mind.

سرسبز مقامات بہت اہم ہیں کیونکہ یہ لوگوں کو سکون حاصل کرنے، دباؤ کم کرنے اور فطرت سے لطف اندوز ہونے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ مسرت، توانائی اور ذہنی سکون فراہم کرتے ہیں۔

Poem With Translation & Explanation

Lines 1 - 2

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
arise	verb	/ə'raɪz/	اَ-رائی ز	طلوع ہونا، نمودِ آفتاب
happy	adjective	/'hæpi/	ہَے-پی	خوش، شاداں
skies	noun	/skaɪz/	سکائی ز	آسمان، سما، فضا

Words	معانی	Synonyms
arise	طلوع ہونا، نمودِ آفتاب	rise, appear, emerge, come forth, come up, climb
happy	خوش، شاداں	joyful, content, delighted, glad, amused
skies	آسمان، سما، فضا	heavens, firmament, atmosphere

The sun does arise (طلوع ہوتا ہے), — سورج طلوع ہوتا ہے،
And make happy (شاداں، خوش) the skies (فضائیں، آسمان). — فضاؤں کو شاداں بنا دیتا ہے۔

Paraphrase: **مفہوم**

The sun rises (طلوع ہوتا ہے) and brightens (روشن کر دیتا ہے) the sky, making it cheerful (مسرور، خوشگوار).

سورج طلوع ہوتا ہے اور آسمان کو روشن کر دیتا ہے، اسے مسرور کر دیتا ہے۔

Reference: These lines have been taken from the poem *"The Echoing Green"* by *William Blake.*

Context: These lines occur (آتی ہیں) at the beginning (شروع) of the poem. The poet describes (بیان کرتا ہے) the joyful (خوشگوار) arrival (آمد) of morning. Here, he says that as the sun rises (طلوع ہوتا ہے), it brightens (روشن کر دیتا ہے) the sky with happiness. In the next lines, he shows how bells ring (گونجتی) and birds sing to celebrate (جشن منانا) the fresh (نیا) day.

[illegible]

Explanation & Critical Appreciation:

The sunrise (طلوع آفتاب) is a universal (عالمگیر) symbol (علامت) of new beginnings (آغاز), warmth (حرارت), vitality (زندگی کی توانائی), and joy. In the context (تناظر میں) of the poem, it marks (نشان دہی کرتا ہے) the start of a beautiful day, filled with (بھرا) happiness (خوشی). The phrase "does arise" adds (شامل کرتا ہے) emphasis (زور) and rhythm (آہنگ), making the moment feel grand (شاندار و عظیم) and uplifting (بلند).

The phrase "make happy the skies" personifies (مجسم کرتا ہے) the sky as something that can feel happiness. The sun "making happy" the skies (آسمان کو خوش کرنا) can also symbolize (علامت ہونا) the positive (مثبت، خوشگوار) influence (اثر) of nature (فطرت) on human emotions (جذبات). Just as the sun brightens (روشن کرتا ہے) the sky, it also brings (باعث بنتا ہے) warmth (حرارت) and joy to people, animals, and plants (پودے).

These opening (ابتدائی) lines set (قائم کرتی ہیں) a joyful (خوشگوار) and uplifting (بلند و بالا) tone (لب و لہجہ) for the poem. This cheerful (پرمسرت) beginning (آغاز) contrasts (تضاد رکھتا ہے) with the later (بعد) part of the poem, where the sun begins to set (غروب), and the joy of childhood (بچپن) starts to fade (ماند پڑنا). The sunrise (طلوع آفتاب) symbolizes (علامت ہے) childhood, energy (توانائی), and playfulness (کھیل کود), while the eventual (آخرکار) sunset (غروب آفتاب) will symbolize aging (بڑھاپا), the end (اختتام) of play, and the passage (گزرنا) of time.

[illegible]

Lines 3 - 4

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
merry	adjective	/ˈmeri/	[illegible]	[illegible]
welcome	verb	/ˈwelkəm/	[illegible]	استقبال کرنا

Words	معانی	Synonyms
merry	[illegible]	cheerful, joyful, pleasing, lovely
welcome	استقبال کرنا	greet, receive, hail, embrace

The merry (پرمسرت) bells ring (گونجتی)
To welcome (استقبال کرنے کو) the Spring (بہار).

[illegible]

Paraphrase:

Church bells (گھنٹیاں) ring happily to welcome the spring (بہار) season.

[illegible]

Reference: These lines have been taken from the poem *"The Echoing Green"* by *William Blake.*

Context: In the previous (پچھلی) lines, the poet describes how the sun rises (طلوع ہوتا ہے) and makes the sky happy. Here, he says that the cheerful (پرمسرت) bells (گھنٹیاں) are ringing to welcome the arrival (آمد) of spring. In the next lines, he shows birds singing joyfully (خوشی سے) with the bells.

[illegible]

Explanation & Critical Appreciation:

"Merry (پرمسرت)" means joyful (پرمسرت) and cheerful (خوش باش), showing a happy and festive (جشن) atmosphere (ماحول). The bells symbolize (علامت ہیں) celebration (جشن), possibly (ممکنہ طور پر) from a church (گرجا گھر) or village gathering (گاؤں کا اجتماع). Their ringing (گونج) adds to (اضافہ کرتی ہے) the lively (پرجوش) mood (مزاج), indicating (ظاہر کرتی ہے) a time of happiness and unity (اتحاد). Spring symbolizes (علامت ہے) renewal (تجدید), growth (نشوونما), and joy, marking the end (اختتام) of winter and the return (واپسی) of warmth (حرارت) and life. The bells ringing to welcome spring suggest (ظاہر کرتی ہے) that both people and nature (فطرت) are rejoicing (خوشی منا رہے ہیں) together.

These lines show the connection (تعلق) between nature and human life. Just as spring brings new life, the bells announce (اعلان کرتی ہیں) a joyful (پرمسرت) time. The poem celebrates (جشن مناتی ہے) harmony (ہم آہنگی), happiness, and the carefree (بے فکر) spirit (روح) of youth (نوجوانی).

[illegible]

Lines 5 - 8

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
cheerful	adjective	/ˈtʃɪəf(ə)l/	چی اَر فل	پرمسرت

Words	معانی	Synonyms
cheerful	پرمسرت	happy, joyful, merry, lovely, pleasant

The skylark (چنڈول) and thrush (کستورا),
The birds of the bush (جھاڑی),
Sing louder (بلند) around (ارد گرد),
To the bells' cheerful (پرمسرت) sound.

[illegible]

Paraphrase:

Birds like the skylark (چنڈول) and thrush (تھرش) sing joyfully (خوشی سے), and their songs mix with the sound of the bells (گھنٹیاں).

چنڈول اور تھرش جیسے پرندے خوشی سے گاتے ہیں اور ان کے گیت گھنٹیوں کی آواز کے ساتھ مل جاتے ہیں۔

Reference: These lines have been taken from the poem *"The Echoing Green"* by *William Blake*.

Context: In the previous (پچھلی) lines, the poet says that the merry (فرحت بخش) bells (گھنٹیاں) ring to welcome (استقبال کرنا) spring. Here, he describes how birds like the skylark (چنڈول) and thrush (تھرش) sing loudly (بلند آواز) along with the cheerful (مسرور) sound of the bells. In the next lines, he moves to the children playing on the Echoing (گونجتا) Green (سبزہ زار).

پچھلی سطروں میں شاعر کہتا ہے کہ فرحت بخش گھنٹیاں موسم بہار کا استقبال کرنے کے لیے بج رہی ہیں۔ یہاں وہ بیان کرتا ہے کہ کس طرح چنڈول اور تھرش، گھنٹیوں کی سرور آواز کے ساتھ بلند آواز گاتے ہیں۔ اگلی سطور میں شاعر گونجتے سبزہ زار پر کھیلتے ہوئے بچوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔

Explanation & Critical Appreciation:

The skylark (چنڈول) and thrush (تھرش، ایک پرندہ) are songbirds (گیت گانے والے پرندے) known for their melodious (سریلے) songs. They are often linked (جوڑا جاتا ہے) to springtime (موسم بہار), joy, and the beauty (حسن) of nature. Their presence (موجودگی) enhances (نکھارتی ہے) the cheerful (خوشگوار) and uplifting (فرحت بخش) tone (لب و لہجہ، انداز) of the poem.

چنڈول اور تھرش گیت گانے والے پرندے ہیں، جو اپنے سریلے نغموں کے سبب مشہور ہیں۔ انہیں اکثر بہار، خوشی اور قدرتی حسن سے جوڑا جاتا ہے۔ ان کی موجودگی نظم کے خوشگوار اور فرحت بخش انداز کو نکھارتی ہے۔

The phrase, "the birds of the bush," refers to other birds joining (شامل ہو رہے ہیں) in the songs. It shows how nature comes alive (جاگ اٹھتی ہے) to celebrate (جشن منانا) the new season (رت، موسم). The bushes (جھاڑیاں) and trees provide a natural (فطری) refuge (پناہ گاہ) for these melodious (سریلے) birds.

"the birds of the bush" عبارت ان دیگر پرندوں کی طرف اشارہ کرتی ہے جو نغمہ سرائی میں شامل ہو رہے ہیں۔ یہ ظاہر کرتی ہے کہ فطرت نئی رت کا جشن منانے کے لیے کیسے جاگ اٹھتی ہے۔ جھاڑیاں اور درخت ان سریلے پرندوں کے لیے ایک فطری پناہ گاہ فراہم کرتے ہیں۔

The birds sing loudly (بلند آواز میں), expressing (اظہار کرتے ہیں) their excitement (خوشی، جوش) and happiness. Their voices (آوازیں) actively (فوری طور پر) respond to the festive (جشن آمیز) atmosphere (ماحول) of the bright (اجلی، روشن) morning. The "cheerful (خوشگوار) sounds" of the bells represent (نمائندگی کرتی ہیں) joy, celebration (جشن), and unity (یکجہتی). This musical (موسیقانہ) combination (امتزاج) of singing (نغمہ سرا) birds and ringing (بجتی ہوئی) bells reflects (عکاسی کرتا ہے) the harmony (ہم آہنگی) between humans and nature.

پرندے بلند آواز میں گاتے ہیں، اپنے جوش اور مسرت کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کی آوازیں اجلی صبح کے جشن آمیز ماحول کی ہاں میں ہاں ملاتی ہیں۔ گھنٹیوں کی خوشگوار صدائیں مسرت، جشن اور یکجہتی کی نمائندگی کرتی ہیں۔ پرندوں کے نغمے اور گھنٹیوں کی گونج کا امتزاج انسان اور فطرت کے درمیان ہم آہنگی کی عکاسی کرتا ہے۔

These lines create (پیش کرتی ہیں) a vivid (واضح) image (منظر) of a joyful spring morning. They show how nature and human life merge (یکجا ہوتی ہیں) in perfect (کامل، مکمل) harmony (ہم آہنگی). The singing birds and ringing bells create an atmosphere (ماحول) of happiness, renewal (نیا آغاز), and celebration (جشن، خوشی).

یہ سطور خوشگوار بہار کی صبح کا واضح منظر پیش کرتی ہیں۔ یہ ظاہر کرتی ہیں کہ فطرت اور انسانی زندگی کس طرح مکمل ہم آہنگی میں یکجا ہوتی ہیں۔ گاتے ہوئے پرندے اور بجتی ہوئی گھنٹیاں خوشی، نئے آغاز اور جشن کا ماحول پیدا کرتی ہیں۔

Lines 9 - 10

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
echoing	adjective	/'ekəuɪŋ/	اے۔کو۔اِنگ	گونجتا ہوا

Words	معانی	Synonyms
echoing	گونجتا ہوا	resonating, reverberating, ringing

While our sports (کھیل) shall be seen
On the Echoing (گونجتے) Green.

جبکہ ہمارا کھیل (جاری) دیکھا جا سکتا ہے
گونجتے سبزہ زار میں

Paraphrase:

Children play happily (خوشی سے) on the Echoing (گونجتا) Green (سبزہ زار).

بچے خوشی سے گونجتے سبزہ زار پر کھیلتے ہیں۔

Reference: These lines have been taken from the poem *"The Echoing Green"* by *William Blake.*

Context: In the previous (پچھلی) lines, the poet describes how birds sing with the ringing bells (گھنٹیاں). Here, he says that now the children's games and sports will be seen on the Echoing Green. In the next lines, he shows how the old people watch and remember (یاد کرتے ہیں) their own youth (بچپن، نوعمری).

پچھلی سطروں میں شاعر بیان کرتا ہے کہ کس طرح پرندے گھنٹیوں کی آواز کے ساتھ گاتے ہیں۔ یہاں وہ کہتا ہے کہ اب "گونجتے سبزہ زار" پر بچوں کے کھیل اور سپورٹس (کے مناظر) نظر آئیں گے۔ اگلی سطروں میں وہ دکھاتا ہے کہ کس طرح بوڑھے لوگ (یہ منظر) دیکھتے ہیں اور اپنے بچپن کو یاد کرتے ہیں۔

Explanation & Critical Appreciation:

These lines capture (ظاہر کرتی ہیں) the joy (خوشی) of childhood, playfulness (کھیل کود), and the bond (باہمی ربط) between nature and human life. "Sports" refers (حوالہ دیتا ہے) to games, fun, and carefree (لاابالی) activities (سرگرمیاں). The line suggests (ظاہر کرتا ہے) that children are happily (خوشی خوشی) playing outdoor (کھلی فضا) sports. Their laughter (ہنسی، قہقہہ) and movement (اچھل کود) add to (اضافہ کرتے ہیں) the lively (پررونق) and cheerful (شادماں) atmosphere (ماحول).

یہ سطور بچپن کی خوشی، کھیل کود اور فطرت و انسانی زندگی کے باہمی ربط کو ظاہر کرتی ہیں۔ "Sports" کھیل، تفریح اور لاابالی سرگرمیوں کا حوالہ دیتا ہے۔ یہ مصرعہ ظاہر کرتا ہے کہ بچے خوشی خوشی کھلی فضا کے کھیل کھیل رہے ہیں۔ ان کی ہنسی اور اچھل کود پررونق اور شادماں ماحول میں اضافہ کرتے ہیں۔

The word "green" refers (اشارہ کرتا ہے) to a lush (سرسبز), open field where children play. The word "echoing (گونجتا)" shows how their laughter (ہنسی، قہقہہ) resounds (دوبارہ گونجتی ہے) across the lawn (سبزہ زار), turning it into the "Echoing (گونجتے) Green."

لفظ "green" ایک سرسبز، کھلے میدان کی طرف اشارہ کرتا ہے جہاں بچے کھیلتے ہیں۔ لفظ "echoing" ظاہر کرتا ہے کہ ان کی ہنسی پورے سبزہ زار میں گونجتی ہے، جو اسے "Echoing Green" میں تبدیل کر دیتی ہے۔

These lines celebrate (جشن مناتی ہیں) childhood (بچپن) innocence (معصومیت) and joy. The Echoing (گونجتا) Green represents (نمائندگی کرتا ہے) a place where nature (فطرت) and human life exist (موجود ہیں) in perfect (مکمل، کامل) harmony (ہم آہنگی). The children's play reflects (عکاسی کرتا ہے) the carefree (لاابالی) beauty of youth (شباب، جوانی), while the echoing (گونجتی) sounds symbolize (علامت ہیں) the lasting (دیرپا) impact (اثرات) of happiness.

یہ سطور بچپن کی معصومیت اور خوشی کا جشن مناتی ہیں۔ Echoing Green ایسا مقام ہے جہاں فطرت اور انسانی زندگی مکمل ہم آہنگی میں موجود ہیں۔ بچوں کا کھیل لاابالی حسن شباب کی عکاسی کرتا ہے، جبکہ گونجتی آوازیں خوشی کے دیرپا اثرات کی علامت ہیں۔

WHILE-READING:

Q. ***What images of nature and community life do you notice?***

آپ فطرت اور معاشرتی زندگی کی کون کون سی تصویری جھلکیاں محسوس کرتے ہیں؟

Ans: The poem shows cheerful (پرمسرت) images of nature like the sun rising (طلوع ہوتا), birds singing (نغمہ سرا ہوتا), and children playing. It also shows a strong sense (رشتہ،احساس) of community (سماج) with old people watching the young ones and remembering (یاد کرتے ہیں) their own childhood (بچپن).

• نظم فطرت کے پرمسرت مناظر دکھاتی ہے جیسے سورج کا طلوع ہونا، پرندوں کا نغمہ سرا ہونا اور بچوں کا کھیلنا۔ یہ ایک مضبوط سماجی رشتہ بھی ظاہر کرتی ہے جہاں بوڑھے لوگ نوخیز (بچوں) کو (کھیلتا ہوا) دیکھتے ہیں اور اپنے بچپن کو یاد کرتے ہیں۔

Lines 11 - 14

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
laugh away	phrasal verb	/lɑːf əˈweɪ/	لاف اَ وے	ہنسی میں اُڑا دینا
care	noun	/keə/	کیر	فکر، پریشانی، دکھ، غم
folk	noun	/fəuk/	فوک	لوگ، عوام

Words	معانی	Synonyms
laugh away	ہنسی میں اُڑا دینا	laugh off, dismiss, disregard, ignore, push aside, neglect, overlook, forget
care	فکر، پریشانی، دکھ، غم	concern, worry, distress, unease, problems, woes, pains, troubles
folk	لوگ، عوام	people, men, persons, humans

Old John, with white hair	سفید بالوں والا بوڑھا جان
Does laugh away (ہنسی میں اُڑا دیتا ہے) care (پریشانی، دکھ),	دکھ ہنسی میں اُڑا دیتا ہے
Sitting under the oak (شاہ بلوط کا درخت),	شاہ بلوط کے نیچے بیٹھے ہوئے
Among the old folk (لوگ),	بوڑھے لوگوں کے درمیان

Paraphrase: مفہوم

Old John, with his white hair, sits under a big oak (بلوط) tree with other old people.

بوڑھا جان، اپنے سفید بالوں کے ساتھ، شاہ بلوط کے ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھا ہوا ہے دوسرے بوڑھے لوگوں کے ساتھ۔

Reference: These lines have been taken from the poem *"The Echoing Green"* by ***William Blake.***

Context: In the previous (پچھلی) lines, the poet shows how children play happily (خوشی خوشی) on the Echoing (گونجتا) Green (سبزہ زار). Here, he describes Old John with white hair, sitting under the oak (بلوط) tree among the old people, laughing and forgetting his worries (پریشانیاں). In the next lines, the old folk (لوگ) recall (یاد کرتے ہیں) their own childhood (بچپن) days.

پچھلی سطور میں شاعر دکھاتا ہے کہ بچے "گونجتے سبزہ زار" پر کیسے خوشی خوشی کھیلتے ہیں۔ یہاں وہ سفید بالوں والے بوڑھے جان کا ذکر کرتا ہے جو بوڑھے لوگوں کے ساتھ بلوط کے درخت کے نیچے بیٹھا ہنس رہا ہے اور اپنی پریشانیاں بھول گیا ہے۔ اگلی سطروں میں یہ بوڑھے لوگ اپنے بچپن کے دنوں کو یاد کرتے ہیں۔

Explanation & Critical Appreciation: تشریح اور تنقیدی تحسین

Old John represents (نمائندگی کرتا ہے) old age and experience (تجربہ). His white hair symbolizes (علامت ہیں) wisdom (دانشمندی) and the passage of time. Despite (کے باوجود) his age, he remains (رہتا ہے) cheerful (خوش) and carefree (بے فکر), suggesting that old age can be filled with joy rather than sorrow (غم). The oak (بلوط) tree symbolizes strength (طاقت) and endurance (برداشت، استقلال). Sitting under it suggests a calm (سکون) and reflective (غور و فکر کی) state (حالت). Old John is not alone (تنہا، اکیلا); he is surrounded (گھرا ہوا ہے) by his peers (ہم جولی، ساتھی), indicating (اجاگر کرتی ہے) a sense of community (برادری), warmth (محبت), and companionship (رفاقت، محبت).

بوڑھا جان بڑھاپے اور تجربے کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس کے سفید بال، دانشمندی اور وقت کے گزرنے کی علامت ہیں۔ باوجود عمر رسیدہ ہونے کے، وہ خوش اور بے فکر رہتا ہے، یہ بات اس چیز کی نشاندہی کرتی ہے کہ بڑھاپا غم کی بجائے مسرت سے بھی بھرپور ہو سکتا ہے۔ بلوط کا درخت طاقت اور استقلال کی علامت ہے، اور اس کے نیچے بیٹھنا سکون اور غور و فکر کی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ بوڑھا جان تنہا نہیں، بلکہ اپنے ہم جولیوں میں گھرا ہے، اور یہ چیز برادری، محبت اور رفاقت کے احساس کو اجاگر کرتی ہے۔

In The Echoing Green, youth (نوعمری) and age are juxtaposed (پہلو بہ پہلو رکھا گیا ہے). The children play and enjoy the bright (روشن) day, representing (نمائندگی کرتی ہے) the energy (توانائی) and joy (خوشی) of youth. The elders, like Old John, watch them and reflect (یاد کرتے ہیں) on their own past, enjoying peaceful (پرسکون) gladness (مسرت). The stanza suggests that life moves (گردش کرتی ہے) in cycles, where youthful (جوانی کی) joy eventually (بالآخر) turns into the quiet (پرسکون) happiness of old age. However, rather than depicting (پیش کرنا) aging as sorrowful (الم ناک), Blake presents (پیش کرتا ہے) it as a time of reflection (غور و فکر), nostalgia (یادوں کا دور), and continued (جاری) joy.

نظم The Echoing Green میں نوعمری اور بڑھاپے کو پہلو بہ پہلو رکھا گیا ہے۔ بچے روشن دن میں کھیلتے ہیں اور اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں، اور یہ چیز نوعمری کی توانائی اور خوشی کی نمائندگی کرتی ہے۔ بزرگ، بوڑھے جان جیسے عمر رسیدہ لوگ، انہیں دیکھتے ہیں اور اپنے ماضی کو یاد کرتے ہیں اور پرسکون مسرت سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ بند اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ زندگی دائروں میں گردش کرتی ہے، جہاں جوانی کی خوشیاں بالآخر بڑھاپے کی پرسکون مسرت میں بدل جاتی ہیں۔ تاہم، بلیک بڑھاپے کو الم ناکی کے بجائے غور و فکر، یادوں اور مسلسل خوشی کے دور کے طور پر پیش کرتا ہے۔

Lines 15 - 20

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
joys	plural noun	/dʒɔɪz/	جوائز	خوشیاں
youth-time	noun phrase	/juːθ taɪm/	یُوتھ ٹائم	جوانی، شباب

Words	معانی	Synonyms
joys	خوشیاں	delights, pleasures, happiness, enjoyments, blisses, gladness
youth-time	جوانی، شباب	youth, early years, adolescence

They laugh (ہنستے ہیں) at our play,	ہمارا کھیل کو دیکھ کر ہنستے ہیں،
And soon they all say.	اور جلدی وہ تمام بول اٹھتے ہیں۔
'Such (ایسی), such were the joys (خوشیاں).	ایسی ہی تھیں وہ خوشیاں
When we, all girls & boys,	جب ہم تمام لڑکے اور لڑکیاں
In our youth-time (جوانی، بچپن، دورِ جوانی) were seen,	اپنے بچپن میں دیکھے جاتے تھے
On the Echoing (گونجتے) Green.	گونجتے سبزہ زار میں

Paraphrase: مفہوم

They laugh (ہنستے ہیں) together as they watch the children play. They remember (یاد کرتے ہیں) their own childhood (بچپن), saying, "We also enjoyed playing like this when we were young (نوعمر) on the Echoing Green."

وہ مل کر ہنستے ہیں جب وہ بچوں کو کھیلتا ہوا دیکھتے ہیں۔ وہ اپنے بچپن کو یاد کرتے ہیں اور کہتے ہیں، "ہم بھی جب نوعمر تھے تو گونجتے سبزہ زار پر ایسے ہی کھیلنے کا لطف اٹھاتے تھے۔"

Reference: These lines have been taken from the poem *"The Echoing Green"* by ***William Blake.***

Context: In the previous (پچھلی) lines, the poet describes (ذکر کرتا ہے) Old John and the other old people sitting under the oak (بلوط) tree. Here, he says that they laugh (ہنستے ہیں) at the children's play and recall (یاد کرتے ہیں) their own joyful (پُرمسرت) youth (بچپن،نوعمری) spent on the Echoing Green. In the next lines, the poet moves (بڑھ جاتا ہے) to the evening scene (منظر).

پچھلی سطروں میں شاعر بوڑھے جان اور دوسرے بوڑھے لوگوں کا ذکر کرتا ہے جو بلوط کے درخت کے نیچے بیٹھے ہیں۔ یہاں وہ کہتا ہے کہ وہ بچوں کے کھیل کو دیکھ کر ہنستے ہیں اور "گونجتے سبزہ زار" پر گزرے اپنے پُرمسرت بچپن کو یاد کرتے ہیں۔ اگلی سطروں میں شاعر شام کے منظر کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

Explanation & Critical Appreciation:

تشریح اور تنقیدی تحسین

"They laugh at our play,": The pronoun "they" refers to Old John and other elderly (بزرگ) people who watch the children playing on the grassy lawn (سبزہ زار). They laugh (ہنستے ہیں) heartily (دل کھول کر), enjoying the children's lively (پُرجوش) activities (سرگرمیاں). Their laughter (ہنسی) carries a sense of nostalgia (ماضی کی یادیں) and warmth (محبت بھرا), as the children's joyful (پُرمسرت) play brings back memories (یادیں) of their own youthful (نوعمری کے) days.

پروناؤن "they" سے مراد بوڑھا جان اور دوسرے بزرگ ہیں جو سبزہ زار میں بچوں کو کھیلتا دیکھتے ہیں۔ بچوں کی پُرجوش سرگرمیوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے، وہ دل کھول کر ہنستے ہیں۔ ان کی ہنسی ماضی کی یادوں اور محبت بھرے احساس کی حامل ہے، کیونکہ بچوں کا پُرمسرت کھیل ان کے نوعمری کے دنوں کی یادیں تازہ کر دیتا ہے۔

"Soon they all say,": As they watch children playing on the green lawn, they are reminded (یاد آتا ہے) of their own childhood. They share (بانٹتے ہیں) the joys of their youthful (نوعمری کے) days with each other.

جب وہ سبزہ زار میں بچوں کو کھیلتے دیکھتے ہیں، تو انہیں اپنا بچپن یاد آ جاتا ہے۔ وہ اپنی نوعمری کے دنوں کی خوشیاں ایک دوسرے سے بانٹتے ہیں۔

"Such, such were the joys: The repetition (تکرار) of "such" emphasizes (نمایاں کرتی ہے) the intensity (شدت) of the joys they experienced (تجربہ ہوا تھا) in their own childhood. It suggests that the happiness they felt was profound (بھرپور), much like the joy the children are experiencing (تجربہ ہو رہا ہے) now.

"Such" کی تکرار ان خوشیوں کی شدت کو نمایاں کرتی ہے جن کا تجربہ انہیں اپنے بچپن میں ہوا تھا۔ یہ بات اس چیز کی غماز ہے کہ ان کی خوشی بھرپور تھی، بالکل اس خوشی جیسی جس کا تجربہ بچوں کو ابھی ہو رہا ہے۔

When we, all girls & boys,": The elderly (بزرگ) people recall (یاد کرتے ہیں) their own childhood, when they were young (نوعمر), just like the children they are watching. This line bridges (پُر کرتی ہے) the gap (خلا) between generations (نسلیں), showing that the elderly were once young, and the young will one day grow old (بزرگ بن جانا).

بزرگ اپنے بچپن کو یاد کرتے ہیں، جب وہ بھی انہی بچوں کی طرح نوعمر تھے جنہیں وہ دیکھ رہے ہیں۔ یہ سطر نسلوں کے درمیان خلا کو پُر کرتی ہے، یہ ظاہر کرتی ہے کہ بزرگ بھی کبھی بچے تھے، اور بچے ایک دن بزرگ بن جائیں گے۔

"In our youth-time were seen: This phrase evokes (تازہ کرتی ہے) a sense of nostalgia (ماضی کی یادیں), as the elderly remember (یاد کرتے ہیں) being seen in their youth, much like these children. It underscores (نمایاں کرتی ہے) the cyclic nature (فطرت) of life.

یہ فقرہ ماضی کی یادوں کے احساس کو تازہ کرتی ہے، کیونکہ بزرگ یاد کرتے ہیں نوعمری میں انہیں بھی ایسے دیکھا جاتا تھا جیسے ان بچوں کو۔ یہ زندگی کے دائرے میں چلنے والے فطری تسلسل کو نمایاں کرتی ہے۔

On the Echoing Green." In their younger (بچپن کے) days, they also ran, played, and laughed in the same place i.e. the Echoing (گونجتے) Green. The place serves (کام کرتی ہے) as a symbol of the joyful (خوشگوار) continuity (تسلسل) of life. It represents (نمائندگی کرتی ہے) a space where generations (نسلیں) come together. The elderly people's memories (یادیں) are tied (وابستہ ہیں) to this same place, suggesting that the joys of childhood are universal (عالمگیر،آفاقی) and eternal (ابدی،لازوال).

اپنے بچپن میں وہ بھی اسی جگہ یعنی Echoing Green پر دوڑے، کھیلے اور ہنسے تھے۔ یہ جگہ زندگی کے خوشگوار تسلسل کی علامت کے طور پر کام کرتی ہے، یہ ایسی جگہ کی نمائندگی کرتی ہے جہاں نسلیں ایک ساتھ آ ملتی ہیں۔ بزرگوں کی یادیں اسی مقام سے وابستہ ہیں، یہ بات اس چیز کی غماز ہے کہ بچپن کی خوشیاں عالمگیر اور لازوال ہیں۔

These lines highlight (نمایاں کرتی ہیں) Blake's theme (موضوع) of the cycle of life. Youth is full of energy (توانائی) and joy, as seen in the children playing. Old age brings reflection (سوچ بچار،غوروفکر) and nostalgia (ماضی کی یادیں), but not sadness (افسردگی), rather, a warm (گداز) remembrance (لطف و سرور، یاد) of past happiness. Nature remains constant (غیر متغیر). It witnesses (دیکھتی ہے) generations (نسلیں) pass, but the joy of childhood echoes (گونجتی رہتی ہے) through time, just like the Echoing (گونجتے) Green itself.

یہ سطور بلیک کے زندگی کے چکر کے موضوع کو نمایاں کرتی ہیں، جیسا کہ بچوں کے کھیل میں دکھائی دیتا ہے۔ بڑھاپا سوچ بچار اور پچھلی یادیں سامنے لے آتا ہے، مگر یہ افسردگی یاد نہیں دلاتا بلکہ گزرے ہوئے گداز لطف و سرور کو سامنے لے آتا ہے۔ فطرت غیر متغیر رہتی ہے۔ یہ نسلوں کو آتے جاتے دیکھتی ہے، مگر بچپن کی خوشیاں وقت کے ساتھ گونجتی رہتی ہیں، بالکل Echoing Green کی طرح۔

Ultimately (آخرکار), Blake suggests that happiness (خوشی) is eternal (ابدی،لازوال). It passes down (منتقل ہوتی رہتی ہے) from generation (نسل) to generation, making life a beautiful cycle of play, reflection (غوروفکر), and renewal (تجدید).

آخرکار، بلیک یہ رائے دیتا ہے کہ خوشی لازوال ہے۔ یہ نسل در نسل منتقل ہوتی رہتی ہے، جس سے زندگی کھیل، غور و فکر اور تجدید کا ایک خوبصورت سلسلہ بن جاتی ہے۔

WHILE-READING:

Q ***How might these scenes be different if the environment were affected by problems like global warming and deforestation?***

اگر ماحول پر عالمی حدت (گلوبل وارمنگ) اور جنگلات کی کٹائی جیسے مسائل اثرانداز ہوئے ہوتے تو یہ مناظر کس قدر مختلف ہو سکتے تھے؟

Ans: If the environment (ماحول) were harmed (نقصان پہنچا ہوتا), there would be fewer (کم) trees, less greenery (ہریالی), and no joyful (پُرمسرت) birdsongs. The field (میدان) might be dry or polluted (آلودہ), and people might not gather happily because the space (مقام) would feel lifeless (بے جان) or unhealthy (غیر صحت مند).

اگر ماحول کو نقصان پہنچا ہوتا، تو درخت کم ہوتے، ہریالی گھٹ جاتی اور پرندوں کی پُرمسرت نغمہ سرائی نہ ہوتی۔ میدان خشک یا آلودہ ہو سکتا تھا اور لوگ خوشی خوشی جمع نہ ہو پاتے کیونکہ وہ مقام بے جان یا غیر صحت مند محسوس ہوتا۔

Lines 21 - 24

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
weary	adjective	/'wɪəri/	وِی اَ-ری	تھکا ماندہ
descend	verb	/dɪ'send/	ڈی-سَینڈ	غروب ہونا
end	noun	/end/	اَینڈ	اختتام، خاتمہ

Words	معانی	Synonyms
weary	تھکا ماندہ	tired, exhausted, fatigued, worn out
descend	غروب ہونا	sink, drop, go down, fall, dip, decline
end	اختتام، خاتمہ	conclusion, finish, cessation, close, stoppage, final point

Till the little (ننھے) ones weary (تھک جاتے ہیں) — تک کہ ننھے بچے تھک جاتے ہیں
No more can be merry (خوش) — مزید خوش نہیں رہ سکتے
The sun does descend (غروب ہوتا ہے), — سورج غروب ہوتا ہے
And our sports have an end (ختم، اختتام): — اور ہمارے کھیل ختم ہو جاتے ہیں

Paraphrase:

As the day goes on, the children get tired (تھک جاتے ہیں) and can no longer (مزید) play. The sun sets (غروب ہوتا ہے), and the games come to an end.

دن گزرتا ہے، بچے تھک جاتے ہیں اور مزید نہیں کھیل سکتے۔ سورج غروب ہوتا ہے اور کھیل ختم ہو جاتے ہیں۔

Reference: These lines have been taken from the poem *"The Echoing Green"* by *William Blake.*

Context: In the previous (پچھلی) lines, the poet shows how the old people remember (یاد کرتے ہیں) their childhood joys (مسرتیں). Here, he describes how the little children get tired (تھک جاتے ہیں), the sun sets (غروب ہو جاتا ہے), and the games on the Echoing Green come to an end (ختم ہو جاتے ہیں). In the next lines, he shows the children resting with their mothers.

پچھلی سطروں میں شاعر دکھاتا ہے کہ کیسے بوڑھے لوگ اپنے بچپن کی مسرتوں کو یاد کرتے ہیں۔ یہاں وہ بیان کرتا ہے کہ کس طرح چھوٹے بچے تھک جاتے ہیں، سورج غروب ہوتا ہے اور "گونجتے سبزہ زار" پر کھیل ختم ہو جاتے ہیں۔ اگلی سطروں میں شاعر دکھاتا ہے کہ بچے اپنی ماؤں کے ساتھ آرام کر رہے ہیں۔

Explanation & Critical Appreciation:

These lines depict (نقشہ کھینچتی ہیں) the transition (تبدیلی) from the lively (پُرمسرت) joy of daytime to the quiet (پُرسکون) rest of evening.

یہ سطور دن کی پُرمسرت رونق کا شام کی پُرسکون رات میں ڈھلنے کا نقشہ کھینچتی ہیں۔

These lines suggest that the children, after playing joyfully (خوشی خوشی) for hours, grow tired (تھک جاتے ہیں) and can no longer continue (جاری رکھنا) their games. The children's joy and mirthful (مسرور) activities (سرگرمیاں) have come to an end (اختتام پذیر ہوگئی ہیں) finally (بالآخر). They can no longer play or stay cheerful (خوش) because their enthusiasm (جوش و خروش) has faded (ماند پڑ چکا ہے) with their energy (توانائی).

سطور ظاہر کرتی ہیں کہ بچے کئی گھنٹے خوشی خوشی کھیلنے کے بعد تھک جاتے ہیں اور اپنا کھیل مزید جاری نہیں رکھ سکتے۔ بچوں کا لطف و سرور اور ان کی مسرور سرگرمیاں بالآخر اختتام پذیر ہو گئی ہیں۔ وہ اب مزید کھیل نہیں سکتے اور نہ ہی خوش رہ سکتے ہیں کیونکہ ان کا جوش و خروش ان کی توانائی کے ساتھ ماند پڑ چکا ہے۔

The next lines mark (نشان دہی کرتی ہیں) the end (اختتام) of the day with the descending (غروب ہوتے) sun. As darkness (اندھیرا) approaches (قریب آتا ہے), the children's games naturally (فطری طور پر) come to an end, symbolizing (علامت ہے) the cycle of time and the passage from youthful (جوانی) excitement (جوش) to rest.

اگلی سطور غروب آفتاب کے ساتھ دن کے اختتام کی نشان دہی کرتی ہیں۔ جیسے ہی اندھیرا قریب آتا ہے، بچوں کا کھیل فطری طور پر اختتام پذیر ہو جاتا ہے جو کہ وقت کے تسلسل اور جوشِ جوانی سے آرام و سکون کی طرف سفر کی علامت ہے۔

These lines also reflect (عکاسی کرتی ہیں) the poem's deeper theme (موضوع): the transition (تبدیلی، منتقلی) from youth (نوعمری) to old age, mirroring (آئینہ دار ہے) the cycle of life itself. Just as play ends with the descending (ڈھلتا ہوا) sun, childhood eventually (بالآخر) gives way to (سرِ تسلیم خم کر لیتا ہے) maturity (بلوغت) and later (بعد میں), to life's twilight (دھندلکا).

یہ سطور نظم کے گہرے موضوع کی بھی عکاسی کرتی ہیں: نوعمری سے بڑھاپے کی طرف تبدیلی، جو خود زندگی کے دائرے کی آئینہ دار ہے۔ جس طرح سورج ڈھلنے سے کھیل ختم ہو جاتے ہیں، اسی طرح بچپن بالآخر بلوغت کے آگے سرِ تسلیم خم کر لیتا ہے اور بعد ازاں زندگی کے دھندلکے سے ہار مان لیتا ہے۔

Lines 25 - 28

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
laps	plural noun	/læps/	لَیپس	گود، آغوش
nest	noun	/nest/	نَیسْٹ	گھونسلا، آشیانہ
rest	noun	/rest/	رَیسْٹ	آرام

Words	معانی	Synonyms
laps	گود، آغوش	knees, embrace, bosom, thigh
nest	گھونسلا، آشیانہ	shelter, home, refuge, birdhouse, resting place, lodge, den
rest	آرام	relaxation, repose, ease, sleep, nap

Round the laps (آغوش) of their mothers, — اپنی ماؤں کی آغوش میں
Many sisters and brothers, — بہت سے بہن اور بھائی (موجود ہیں)
Like birds in their nest (گھونسلے), — پرندوں کی مانند گھونسلوں میں
Are ready (تیار) for rest (آرام): — تیار ہیں آرام کرنے کے لیے

Paraphrase:

The little ones gather (جمع ہو جاتے ہیں) around their mothers, like baby birds in a nest (گھونسلا), ready to sleep.

ننھے بچے اپنی ماؤں کے گرد جمع ہو جاتے ہیں، جیسے گھونسلے میں ننھے پرندے سونے کے لیے تیار ہوں۔

Reference: These lines have been taken from the poem *"The Echoing Green"* by *William Blake.*

Context: In the previous (پچھلی) lines, the poet describes how the children's play ends as the sun sets (غروب ہوتا ہے). Here, he shows how the tired children gather (جمع ہو جاتے ہیں) around their mothers, like birds in their nests (گھونسلے), ready to rest. In the next lines, he ends the poem by mentioning (ذکر کرتے ہوئے) the darkening (تاریکی) of the Echoing Green.

پچھلی سطروں میں شاعر بیان کرتا ہے کہ کس طرح بچوں کا کھیل ختم ہو جاتا ہے جب سورج غروب ہوتا ہے۔ یہاں وہ دکھاتا ہے کہ تھکے ماندے بچے اپنی ماؤں کے گرد ایسے جمع ہو جاتے ہیں جیسے پرندے اپنے گھونسلوں میں آرام کے لیے تیار ہوں۔ اگلی سطروں میں شاعر "گونجتے سبزہ زار" پر چھا جانے والی تاریکی کا ذکر کرتے ہوئے نظم کا اختتام کرتا ہے۔

Explanation & Critical Appreciation:

The line, "round the laps of their mothers," suggests (پیش کرتی ہے) an image (تصویر) of care (خبر گیری), and love. The tired (تھکے ماندے) children gather (جمع ہو جاتے ہیں) around their mothers to seek comfort (آرام) and peace (سکون، امن). The "laps of their mothers" symbolize (علامت ہے) a place of safety (تحفظ) and affection (شفقت، پیار), where the children can find solace (تسکین) after their vigorous (زوردار) activities (سرگرمیاں).

سطر "round the laps of their mothers" خبر گیری اور محبت کی تصویر پیش کرتی ہے۔ تھکے ماندے بچے آرام و سکون پانے کے لیے اپنی ماؤں کے گرد جمع ہو جاتے ہیں۔ "ماؤں کی آغوش" تحفظ اور شفقت کے مقام کی علامت ہے، جہاں بچے اپنی زوردار سرگرمیوں کے بعد تسکین پاتے ہیں۔

The line, "many sisters and brothers," highlights (اجاگر کرتی ہے) the sense (احساس) of family and togetherness (اکٹھے ہونا، مل جل کر رہنا). The children are not alone; they are parts of big families. They share (بانٹتے ہیں) their experiences (تجربات) with their

سطر "many sisters and brothers" خاندان اور اکٹھے ہونے کے احساس کو اجاگر کرتی ہے۔ بچے تنہا نہیں ہیں بلکہ بڑے خاندانوں کا حصہ ہیں۔ وہ اپنے تجربات اپنے بہن بھائیوں

siblings (بہن بھائی). This highlights the poem's theme (موضوع) of community (برادری) and strong family bonds (بندھن).

کے ساتھ بانٹتے ہیں، یہ چیز نظم کے برادری اور مضبوط خاندانی بندھن کے موضوع کو اجاگر کرتی ہے۔

This simile (تشبیہ), like birds in their nest, compares (موازنہ کرتی ہے) the children to baby birds nestled (بیٹھے) safely in their nest (گھونسلہ). Just as birds find shelter (پناہ) and rest in their nests, the children find comfort (آرام) and peace in the embrace (آغوش، محبت) of their family. The image of the nest suggests warmth (حرارت، گرمی), safety (تحفظ), and family love.

"like birds in their nest" جیسی تشبیہ بچوں کا موازنہ گھونسلے میں حفاظت سے بیٹھے پرندوں کے ننھے بچوں سے کرتی ہے۔ جس طرح پرندے اپنے گھونسلے میں پناہ اور آرام پاتے ہیں، اسی طرح بچے بھی اپنے خاندان کی آغوش میں سکون اور راحت پاتے ہیں۔ گھونسلا محبت کی گرمی، تحفظ اور خاندانی محبت کی علامت ہے۔

The line, "are ready for rest," suggests that after a full day's play and excitement (جوش), the children are now tired (تھک چکے ہیں) and ready to sleep. This line underscores (اُجاگر کرتی ہے) the natural (فطری) rhythm (روش، لے، آہنگ) of life that is activity (دوڑ دھوپ) followed by rest. It reflects (عکاسی کرتی ہے) the day's cycle (سفر), moving from lively (سرگرم) morning to calm (پرسکون) evening.

سطر "are ready for rest" ظاہر کرتی ہے کہ پورے دن کے کھیل اور جوش کے بعد بچے اب تھک چکے ہیں اور آرام کے لیے تیار ہیں۔ یہ سطر زندگی کی فطری روش کو نمایاں کرتی ہے، جہاں دوڑ دھوپ کے بعد سکون آتا ہے۔ یہ دن کے سفر کی عکاسی کرتی ہے، جو کہ سرگرم صبح سے پرسکون شام کی طرف بڑھتا ہے۔

This imagery (تمثیل) in these lines highlights (نمایاں کرتی ہے) the cycle (دائرہ، گردش) of life. Just as the sun sets (غروب ہوتا ہے), playtime also comes to an end (اختتام کو پہنچ جاتا ہے). The children, once full of energy (توانائی), now need rest. It symbolizes (علامت ہے) the transition (ڈھلنا، تبدیلی) from youth (نوعمری، جوانی) to old age. The poem suggests that life moves in a natural (فطری) rhythm (روش، لے، آہنگ), from joyful (مسرور) activity (سرگرمی) to peaceful (پرسکون) rest.

ان سطور میں پیش کردہ تمثیل زندگی کے دائرے کو نمایاں کرتی ہے۔ جس طرح سورج غروب ہوتا ہے، اسی طرح کھیل کا وقت بھی ختم ہو جاتا ہے۔ بچے جو توانائی سے سرشار تھے، اب انھیں آرام کی ضرورت ہے۔ یہ نوعمری کے بڑھاپے میں ڈھلنے کی علامت ہے۔ نظم ظاہر کرتی ہے کہ زندگی ایک فطری روش پر چلتی ہے، جو کہ مسرور سرگرمی سے پرسکون راحت کا سفر ہے۔

Lines 29 - 30

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
sport	noun	/spɔːt/	سپورٹ	کھیل
darkening	adjective	/ˈdɑːrkənɪŋ/	ڈار-کَ-نِنگ	تاریکی میں ڈوبتا ہوا

Words	معانی	Synonyms
sport	کھیل	game, play, amusement, fun
darkening	تاریکی میں ڈوبتا ہوا	dimming, shadowing, blackening

And sport (کھیل) no more (مزید) seen, — اور ہمارا کھیل، اب مزید نظر نہیں آتا
On the darkening (تاریکی میں ڈوبتے) Green. — تاریکی میں ڈوبتے سبزہ زار میں

Paraphrase: / مفہوم

The Green becomes dark (تاریک) and quiet (خاموش), and the playful (چنچل) sounds fade away (مدھم ہو جاتی ہیں).

سبزہ زار تاریک اور خاموش ہو جاتا ہے، اور چنچل آوازیں مدھم ہو جاتی ہیں۔

Reference: These lines have been taken from the poem *"The Echoing Green"* by *William Blake.*

Context: These are the closing (اختتامی) lines of the poem. In the previous (پچھلی) lines, the poet describes how the children gather (جمع ہو جاتے ہیں) around their mothers for rest. Here, he says that now no more games are seen, as the Echoing Green becomes dark with the coming of evening. Thus, the poem ends with a calm (پرسکون) and quiet (خاموش) mood.

یہ نظم کی اختتامی سطریں ہیں۔ پچھلی سطروں میں شاعر بیان کرتا ہے کہ کس طرح بچے آرام کے لیے اپنی ماؤں کے گرد جمع ہو جاتے ہیں۔ یہاں وہ کہتا ہے کہ اب کوئی کھیل نظر نہیں آتا، کیونکہ شام ڈھلنے کے ساتھ "گونجتے سبزہ زار" پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔ یوں نظم ایک پرسکون اور خاموش فضا میں اختتام پذیر ہوتی ہے۔

Explanation & Critical Appreciation: / تشریح اور تنقیدی تحسین

These lines mark (نشان دہی کرتی ہیں) the peaceful (پرسکون) end of the day and the children's play. They also reflect (علامت ہیں) the passage (گزرنا) of time and the journey (سفر) of life.

یہ سطور دن کے پرسکون اختتام اور بچوں کے کھیل کے اختتام کی نشان دہی کرتی ہیں۔ یہ وقت کے گزرنے اور زندگی کے سفر کی علامت بھی ہیں۔

The line, "and sport no more seen," suggests (بتاتی ہے) that the children have stopped playing. They are tired (تھک چکے ہیں), and their joyful (پرلطف) games have come to an end. The once lively (پرشور) green field is now silent. This change symbolizes (علامت ہے) how youth, full of energy and excitement (جوش), slowly changes into old age.

سطر "and sport no more seen" ظاہر کرتی ہے کہ بچے کھیلنا بند کر چکے ہیں۔ وہ تھک چکے ہیں اور ان کے پرلطف کھیل اختتام پذیر ہو چکے ہیں۔ سبزہ زار جو کبھی پرشور تھا، اب خاموش ہو چکا ہے۔ یہ تبدیلی اس حقیقت کی علامت ہے کہ کیسے توانائی اور جوش سے بھرپور جوانی آہستہ آہستہ بڑھاپے میں ڈھل جاتی ہے۔

The line, "on the darkening Green," indicates (ظاہر کرتی ہے) that the bright (روشن), lively (پررونق) green field becomes dim (دھندلا) and dark as the sun sets (غروب ہوتا ہے). This change in light (روشنی) symbolizes the transition (تبدیلی) from youth to old age and ultimately (بالآخر) to rest (سکون).

سطر "on the darkening Green" ظاہر کرتی ہے کہ روشن اور پررونق سرسبز میدان سورج کے غروب ہونے کے ساتھ دھندلا اور تاریک ہو جاتا ہے۔ روشنی میں یہ تبدیلی نوعمری سے بڑھاپے اور بالآخر سکون کی طرف تبدیلی کی علامت ہے۔

These lines highlight (نمایاں کرتی ہیں) the poem's main theme (موضوع): life follows (گردش کرتی ہے) a natural (فطری) cycle. Just as a day changes into a night, life shifts (ڈھل جاتی ہے) from youth to old age. Blake presents (پیش کرتا ہے) this change as gentle (دھیما) and natural (قدرتی), showing that every stage (مرحلہ) of life has its beauty (خوبصورتی) and purpose (مقصد).

یہ سطور نظم کے بنیادی موضوع کو نمایاں کرتی ہیں: زندگی ایک فطری دائرے میں گردش کرتی ہے۔ جس طرح دن رات میں بدل جاتا ہے، اسی طرح زندگی بھی نوعمری سے بڑھاپے میں ڈھل جاتی ہے۔ بلیک اس تبدیلی کو دھیمے اور قدرتی انداز میں پیش کرتا ہے، یہ دکھاتے ہوئے کہ زندگی کا ہر مرحلہ اپنی خوبصورتی اور مقصد رکھتا ہے۔

WHILE-READING:

Q. *How do the images of the elders reflect the themes of age and the passage of time?*

بڑوں کی تصویریں عمر اور وقت کے گزرنے کے موضوعات کی کس طرح عکاسی کرتی ہیں؟

Ans: The old people sit under the oak (شاہ بلوط) tree and remember (یاد کرتے ہیں) their childhood. This shows that time passes and people grow older (بوڑھے ہو جاتے ہیں). The playful (کھیلتے کودتے) children and the calm (پرسکون) elders (بڑے، بزرگ) show the cycle (چکر) of life — from youth (نوعمری) to old age.

بوڑھے لوگ بلوط کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اپنا بچپن یاد کرتے ہیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ لوگ بھی بوڑھے ہو جاتے ہیں۔ کھیلتے کودتے بچے اور پرسکون بڑے زندگی کے چکر کو ظاہر کرتے ہیں، یعنی نوعمری سے بڑھاپے تک۔

ABOUT THE POET:

William Blake (1757-1827) was an English poet and painter (مصور), known for his unique (منفرد) and visionary (تخیلاتی) work. He wrote "The Echoing Green," a poem that reflects (عکاسی کرتی ہے) themes of innocence (معصومیت), nature, and the cycles of life. In the poem, he expresses (اظہار کرتا ہے) the joy and innocence of children's early life experiences (تجربات) and appreciates (مدح سرائی کرتا ہے) nature in simple words. Blake often combined his poetry with illustrations (تحریکات), creating a blend (امتزاج) of visual and literary (ادبی) art.

SOLVED EXERCISES OF THE TEXTBOOK

GLOSSARY:

WORDS	معانی	MEANINGS
cheerful	پُرمسرت	happy, and showing it by the way that you behave
descend	اترنا	to slope downwards
folk	لوگ	people in general
merry	خوش	happy and cheerful
thrush	تھرش (ایک پرندہ)	a bird with a brown back and brown spots on its chest
weary	تھکا ہوا	very tired, especially after you have been working hard or doing something for a long time
youth	نوعمری	the time of life when a person is young, especially the time before a child becomes an adult

READING AND CRITICAL THINKING

A. *Answer the following questions:* مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1. What activities are taking place on the echoing green?

گونجتے ہوئے سبزہ زار پر کون سی سرگرمیاں جاری ہیں؟

Ans: The sun is rising (طلوع ہو رہا ہے), birds are singing (چہچہا رہے ہیں), bells are ringing (بج رہی ہیں), and the merry (پُرمسرت) children are playing. Some old people sit under a tree, watching the children and remembering (یاد کر رہے ہیں) their own childhood (بچپن).

سورج طلوع ہو رہا ہے، پرندے چہچہا رہے ہیں، گھنٹیاں بج رہی ہیں اور پُرمسرت بچے کھیل رہے ہیں۔ کچھ بوڑھے ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر بچوں کو دیکھ رہے ہیں اور اپنا بچپن یاد کر رہے ہیں۔

2. How does Blake portray the relationship between nature and human life in the poem?

بلیک نظم میں فطرت اور انسانی زندگی کے تعلق کو کیسے پیش کرتا ہے؟

Ans: Blake shows a strong link (تعلق) between nature (فطرت) and human (انسانی) life. The bright (روشن) morning and playing children reflect (عکاسی کرتے ہیں) youth (نوعمری), while the quiet (پُرسکون) elders (بزرگ) and darkening (تاریک ہوتا) green show old age. Nature mirrors (آئینہ دار ہے) the cycle (چکر) of life in the poem.

بلیک فطرت اور انسانی زندگی کے درمیان ایک مضبوط تعلق ظاہر کرتا ہے۔ روشن صبح اور کھیلتے بچے نوعمری کی عکاسی کرتے ہیں، جب کہ پُرسکون بزرگ اور تاریک ہوتا سبزہ زار بڑھاپے کو ظاہر کرتے ہیں۔ نظم میں فطرت زندگی کے چکر کی آئینہ دار ہے۔

3. What role do the 'old folk' play in the scene described? How does their presence add to the poem's meaning?

بوڑھے لوگ بیان کردہ منظر میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟ اُن کی موجودگی نظم کے مفہوم میں کس قدر اضافہ کرتی ہے؟

Ans: The old folk (لوگ) sit under a tree and watch the children play. They remember (یاد کرتے ہیں) their own childhood (بچپن), showing how time has passed (گزر گیا ہے). Their presence (موجودگی) adds depth (گہرائی) to the poem by highlighting (اجاگر کرتے ہوئے) the cycle of life — from youth to old age.

بوڑھے لوگ ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر بچوں کو کھیلتا ہوا دیکھتے ہیں۔ وہ اپنا بچپن یاد کرتے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وقت کس طرح گزر گیا ہے۔ اُن کی موجودگی نوعمری سے بڑھاپے تک کے زندگی کے چکر کو اجاگر کرتے ہوئے نظم میں گہرائی پیدا کرتی ہے۔

4. What is the significance of the shift from lively activity to quietness as the poem progresses?

جوں جوں نظم آگے بڑھتی ہے اس میں پرجوش سرگرمی سے خاموشی کی طرف جو تبدیلی آتی ہے، اس کی کیا اہمیت ہے؟

Ans: The shift (تبدیلی) shows how energy and play slowly turn (بدل جاتے ہیں) into rest and peace (سکون). It reflects (عکاسی کرتی ہے) the journey (سفر) from childhood to old age, as the joyful (پُرمسرت) morning fades (ڈھل جاتی ہے) into quiet (خاموش) evening.

یہ تبدیلی دکھاتی ہے کہ کس طرح توانائی اور کھیل کود آہستہ آہستہ آرام اور سکون میں بدل جاتے ہیں۔ یہ بچپن سے بڑھاپے تک کے سفر کی عکاسی کرتی ہے، جیسے پُرمسرت صبح خاموش شام میں ڈھل جاتی ہے۔

5. How might the 'echoing' of the green symbolise memory or continuity between generations?

"گونجتا ہوا سبزہ زار" نسلوں کے درمیان یاد یا تسلسل کی علامت کیسے بن سکتا ہے؟

Ans: The word 'echo (گونج)' holds deep meaning. The echoing (گونجتا ہوا) green <u>stands for</u> (علامت ہے) the joy of childhood. For the old folk (لوگ), these joyful (پُرمسرت) sounds bring back memories (یادیں) of their own youth. In this way, happy moments (لمحات) echo across time, connecting (جوڑتے ہیں) one generation (نسل) to the next.

لفظ "گونج" گہرا مفہوم رکھتا ہے۔ "گونجتا ہوا سبزہ زار" بچپن کی خوشیوں کی علامت ہے۔ بوڑھے لوگوں کے لیے یہ پُرمسرت آوازیں اُن کے اپنے بچپن کی یادیں تازہ کر دیتی ہیں۔ اس طرح خوشی کے لمحات وقت کے پار گونجتے ہیں اور ایک نسل کو دوسری نسل سے جوڑتے ہیں۔

6. How does the imagery in the poem contribute to the tone and mood of the scene depicted?

نظم میں تمثیل نگاری بیان کردہ منظر کے لب و لہجے اور موڈ کو کس طرح متاثر کرتی ہے؟

Ans: The imagery (تمثیل نگاری) of sunshine (نورِ آفتاب), singing (نغمہ سرا) birds, green fields (میدان), and playful (کھیلتے کودتے) children creates (تخلیق کرتی ہے) a happy and peaceful (پُرامن) mood. Later, the calm (پُرسکون) scene with quiet (خاموش) elders (بزرگ) adds a gentle (نرم) and thoughtful (فکری) tone (لب و لہجہ), showing the passage (گزرنا) of time.

نورِ آفتاب، نغمہ سرا پرندے، سرسبز میدان اور کھیلتے کودتے بچوں کی تمثیل نگاری پُرمسرت اور پُرامن موڈ تخلیق کرتی ہے۔ بعد میں، خاموش بیٹھے بزرگوں کے ساتھ ساتھ پُرسکون منظر ایک نرم اور فکری لب و لہجے کا اضافہ کرتا ہے، جس سے وقت کا گزرنا ظاہر ہوتا ہے۔

7. In what ways does the poem reflect the themes of innocence and the passage of time?

نظم معصومیت اور وقت کے گزرنے کے موضوعات کی کن طریقوں سے عکاسی کرتی ہے؟

Ans: The playing children show innocence (معصومیت), while the quiet (خاموش) elders (بزرگ) show how time passes and people grow older. The poem moves from the

freshness (تازگی) of youth (نوعمری) to the calm (سکون) of old age.

بچے ہونے کی معصومیت ظاہر کرتے ہیں، جب کہ خاموش بزرگ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وقت کیسے گزرتا ہے اور لوگ کس طرح بوڑھے ہو جاتے ہیں۔ نظم زندگی کی تازگی سے بڑھاپے کے سکون کی طرف بڑھتی ہے۔

8. **How might the poem be interpreted as a reflection on the cycles of life and the natural world?**

زندگی کی گردشوں اور فطری دنیا پر غور و فکر کے طور پر اس نظم کی کس طرح تشریح کی جا سکتی ہے؟

Ans: The poem starts with a sunny (روشن) morning. Birds sing (گاتے ہیں، چہچہاتے ہیں), bells ring (بجتی ہیں), and children play. All this symbolizes (علامت ہے) the joys (مسرتیں) of youth. Then the evening comes. The green field (میدان) becomes quiet (خاموش) and dark (تاریک). This symbolizes peaceful (پرسکون) old age. So, the poem reflects (عکاسی کرتی ہے) the cycle (چکر) of life and nature.

نظم ایک روشن صبح سے شروع ہوتی ہے۔ پرندے چہچہاتے ہیں، گھنٹیاں بجتی ہیں اور بچے کھیلتے ہیں۔ یہ سب کچھ نوعمری کی مسرتوں کی علامت ہے۔ پھر شام آتی ہے۔ سرسبز میدان خاموش اور تاریک ہو جاتا ہے۔ یہ پرسکون بڑھاپے کی علامت ہے۔ اس لیے نظم زندگی اور فطرت کے چکر کی عکاسی کرتی ہے۔

VOCABULARY AND GRAMMAR

A. Choose three new words from "The Echoing Green" that were unfamiliar to you. For each word, provide the following information:

نظم "The Echoing Green" سے تین نئے الفاظ منتخب کریں جن سے آپ واقف نہ ہوں۔ ہر لفظ کے لیے درج ذیل معلومات فراہم کریں:

Words	Definition	معانی	Sentences
weary	feeling tired	تھکاوٹ محسوس ہونا	I felt weary after a long walk. لمبی سیر کے بعد مجھے تھکاوٹ محسوس ہوئی۔
merry	happy	خوش	It was a merry spring morning. موسم بہار کی ایک خوشگوار صبح تھی۔
descend	to go down	غروب ہونا	The sun began to descend slowly. سورج آہستہ آہستہ غروب ہونے لگا۔

B. Compare the meanings of the words used in the poem. Write down the different connotations that each word carries.

نظم میں استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی کا موازنہ کریں۔ ہر لفظ کے ساتھ جڑے ہوئے مختلف مفہوم تحریر کریں۔

1. **Words: "Merry" vs. "Joyful"**

- ***Merry:*** A light and playful kind of happiness, like laughing and having fun.

ایک ہلکی اور خوشگوار قسم کی خوشی، جیسے ہنسنا اور تفریح کرنا۔

- ***Joyful:*** A deep and strong kind of happiness that lasts longer and feels more emotional.

ایک گہری اور توانا قسم کی خوشی جو زیادہ دیر تک رہتی ہے اور زیادہ جذباتی محسوس ہوتی ہے۔

2. **Words: "Weary" vs. "Tired"**

- ***Weary:*** Very tired, in both body and mind. It feels heavy and long-lasting.

انتہائی تھکا ماندہ، جسمانی اور ذہنی دونوں لحاظ سے۔ یہ (احساس) بھاری اور دیر پا محسوس ہوتا ہے۔

- ***Tired:*** Just needing rest. It is more common and not as deep as weary.

صرف آرام کی ضرورت۔ یہ زیادہ عام ہے اور تھکا ماندہ جتنا گہرا نہیں ہے۔

3. **Words: "Echoing" vs. "Resounding"**

- ***Echoing:*** A soft sound that repeats and slowly fades away.

دھیمی آواز جو گونجتی ہے اور آہستہ آہستہ مدھم پڑ جاتی ہے۔

- ***Resounding:*** A loud and clear sound that fills a place and feels strong.

ایک بلند اور واضح آواز جو ایک جگہ کو بھر دیتی ہے اور توانا محسوس ہوتی ہے۔

FIGURATIVE LANGUAGE AND LITERARY DEVICES

- **Identify and explain an example of personification in the poem. How does it contribute to the overall mood?**

نظم میں موجود تجسیم کی کسی مثال کو پہچان کر اس کی وضاحت کیجیے۔ یہ نظم کے مجموعی موڈ (مزاج، کیفیت، ماحول) میں کس طرح اضافہ کرتی ہے؟

Ans: "The sun does arise (طلوع ہوتا ہے)." The sun is given a human (انسانی) action — "arises" — as if it wakes up (جاگتا ہے) and begins (آغاز کرتا ہے) the day like a person. Another example is "On the Echoing (گونجتا ہوا) Green." The word "echoing" gives the green field (میدان) a voice, as if it can reflect (عکاسی کرتا ہے) the joyful (پرمسرت) sounds of children and nature.

''سورج طلوع ہوتا ہے۔'' سورج کو ایک انسانی عمل — ''جاگتا ہے'' — دیا گیا ہے، جیسے وہ کسی انسان کی مانند جاگتا ہے اور دن کا آغاز کرتا ہے۔ ایک اور مثال ہے ''گونجتا ہوا سبزہ زار''۔ لفظ ''گونجتا ہوا'' سرسبز میدان کو ایک آواز عطا کرتا ہے، گویا یہ فطرت اور بچوں کی پرمسرت آوازوں کی عکاسی کرتا ہے۔

- **Blake uses imagery extensively. Choose two vivid images from the poem and explain their effects on the reader.**

بلیک نظم میں کثرت سے تمثیل نگاری کا استعمال کرتا ہے۔ نظم سے دو جاندار تمثیلات منتخب کریں اور قاری پر ان کے اثرات کی وضاحت کریں۔

Ans: "The birds of the bush (جھاڑیاں) sing louder (بلند آواز) around," is a vivid (جاندار) image (تمثیل) that brings nature to life and gives the reader a feeling (احساس) of joy. "Old John with white hair / Does laugh (ہنسی) away care (دکھ)," is another vivid image that creates (پیش کرتی ہے) a calm (پرسکون) picture (منظر) of old age. These images make the reader feel both the liveliness (جوش) of youth and the peace of later life.

''جھاڑیوں میں بسیرا کرنے والے پرندے چہار سو بلند آواز گاتے ہیں'' ایک جاندار تمثیل ہے جو فطرت کو زندہ کر دیتی ہے اور قاری کے دل میں خوشی کا احساس جگاتی ہے۔ ''سفید بالوں والا بوڑھا جان / دکھ ہنسی میں اڑا دیتا ہے'' ایک اور تمثیل ہے جو بڑھاپے کا پرسکون منظر پیش کرتی ہے۔ یہ تمثیلات قاری کو نوعمری کے جوش اور بڑھاپے کے سکون کا احساس دلاتی ہیں۔

- **How is symbolism used in the poem? What might 'the green' symbolise beyond its literal meaning?**

نظم میں علامت نگاری کس طرح استعمال کی گئی ہے؟ 'سبزہ زار' اپنے ظاہری مطلب سے ہٹ کر کس چیز کی علامت ہو سکتا ہے؟

Ans: Blake uses symbolism (علامت) to reflect (ظاہر کرنا) the cycle of life. 'The green (سبزہ زار)' is more than a field (میدان) — it stands for childhood, joy, and the freshness (تازگی) of youth. As the bright green slowly darkens (تاریک ہو جاتا ہے), it symbolises the calm (سکون) and stillness (ٹھہراؤ) of old age. In this way, the passing day mirrors (عکس بن جاتا ہے) the journey (سفر) of life.

بلیک زندگی کے چکر کو ظاہر کرنے کے لیے علامت نگاری استعمال کرتا ہے۔ ''سبزہ زار'' ایک میدان سے کہیں زیادہ بڑھ کر ہے؛ یہ بچپن، خوشی اور نوعمری کی تازگی کی علامت ہے۔ جب روشن سبزہ زار دھیرے دھیرے تاریک ہونے لگتا ہے، تو یہ بڑھاپے کے سکون اور ٹھہراؤ کی علامت بن جاتا ہے۔ اس طرح، گزرتا ہوا دن زندگی کے سفر کا عکس بن جاتا ہے۔

- **What is the effect of the simple, song-like structure and rhyme scheme on the tone of the poem?**

سادہ گر نغمگی سے بھرپور ساخت اور قافیہ بندی کا نظم کے لب و لہجے پر کیا اثر پڑتا ہے؟

Ans: The regular (باقاعدہ) rhyme (قافیہ بندی) and rhythm give the poem a gentle (نرم), musical tone. It feels like a nursery (بچوں کی) rhyme, which suits (مناسبت رکھتی ہے) the theme

(موضوع) of childhood and adds a calm (پرسکون), pleasant (خوش گوار) mood to the poem.
نظم کی باقاعدہ قافیہ بندی اور آہنگ (لے، ترنم) اسے ایک نرم اور موسیقانہ لب ولہجہ عطا کرتے ہیں۔ یہ نظم بچوں کی نظم جیسی محسوس ہوتی ہے، جو بچپن کے موضوع سے مناسبت رکھتی ہے اور نظم میں ایک پرسکون، خوش گوار موڈ (مزاج، کیفیت) کا اضافہ کرتی ہے۔

- ***Find an example of alliteration in the poem. How does it enhance the musical quality of the lines?***

نظم میں حرفِ آغاز کی تکرار کی کوئی مثال تلاش کریں۔ یہ نظم کی موسیقانہ خوبی میں کس قدر اضافہ کرتی ہے؟

Ans: An example of alliteration (تکرار) in the poem is "The birds of the bush." The repeated (دہرائی گئی) 'b' sound in birds and bush creates a soft, musical rhythm. This enhances (اضافہ کرتی ہے) the musical quality of the lines and reflects (عکاسی کرتی ہے) the cheerful (خوشگوار), natural sounds in the scene.
نظم میں حرفِ آغاز کی تکرار کی ایک مثال ہے: "The birds of the bush"۔ لفظ "birds" اور "bush" میں دہرائی گئی 'b' کی آواز ایک نرم اور موسیقانہ آہنگ (ترنم) پیدا کرتی ہے۔ یہ تکرار نظم کی موسیقانہ خوبی میں اضافہ کرتی ہے اور منظر میں موجود خوشگوار قدرتی آوازوں کی عکاسی کرتی ہے۔

Identifying Parts of Speech, Tenses, and Sentence Structures in Poetry

شاعری میں اجزائے کلام، زمانے اور جملوں کی ساخت کی پہچان

In poetry, identifying (پہچاننا) parts of speech, tenses, and sentence structures (ساخت) involves (مشتمل ہوتا ہے) recognising (پہچاننا) and analysing (تجزیہ کرنا) the components (عناصر) of language used within the poem. This includes (شامل ہوتے ہیں) parts of speech (such as nouns, verbs, adjectives, etc.), verb tenses (past, present, future), and sentence structures (simple, compound (مرکب), complex (پیچیدہ), or compound-complex).
شاعری میں اجزائے کلام، زمانوں اور جملوں کی ساخت کو پہچاننا اور ان کا تجزیہ کرنا زبان کے اُن بنیادی عناصر کو سمجھنے پر مشتمل ہوتا ہے جو نظم میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس میں اجزائے کلام (جیسے اسم، فعل، صفت وغیرہ)، فعل کے زمانے (جیسے ماضی، حال اور مستقبل) اور جملوں کی ساخت (جیسے سادہ، مرکب، پیچیدہ یا مرکب پیچیدہ) والے جملے شامل ہوتے ہیں۔

C. ***Identify and label the bold word in each sentence as a specific part of speech (e.g. noun, verb, adjective, adverb, conjunction, preposition, pronoun, interjection).***

ہر جملے میں جلی حروف میں لکھے گئے لفظ کو مخصوص جزوِ کلام کے طور پر شناخت کریں اور اس کی قسم درج کریں (مثلاً: اسم، فعل، اسم صفت، متعلق فعل، حرفِ ربط، حرفِ جار، اسم ضمیر، حرفِ ندا وغیرہ)۔

1. The sky **echoed** with laughter and delight. ***verb***
2. Old John watched the children play from his seat **beneath** the tree. ***preposition***
3. Their laughter was **infectious**, spreading joy across the field. ***adjective***
4. ***Although*** the sun began to set, the children were reluctant to leave. ***conjunction***

D. ***Identify the verb tense in each sentence. Then rewrite the sentence in a different tense as indicated.***

ہر جملے میں فعل کے زمانے کی شناخت کریں۔ پھر ہدایت کے مطابق اس جملے کو کسی دوسرے زمانے میں دوبارہ لکھیں۔

1. ***The children play on the echoing green.***
- ***Tense:*** Present simple
- ***Rewrite in past perfect:*** The children had played on the echoing green.

Birds sing joyfully as the sun rises.

2.
- ***Tense:*** Present simple
- ***Rewrite in future continuous:*** Birds will be singing j ully as the sun rises.

E. ***Examine each sentence and state whether it is simple, compound, complex, or compound-complex. Briefly justify your choice***

ہر جملے کا جائزہ لیں ، یں کہ وہ جملہ سادہ ہے، مرکب ہے، پیچیدہ ہے، یا مرکب - پیچیدہ جملہ ہے۔ پھر مختصراً اپنے انتخاب کی وضاحت کریں۔

Ans: ***1. The green is alive with laughter, and the trees echo every sound.***
- ***Type:*** Compound
- ***Justification:*** It has two independent (آزاد) clauses joined (ملایا گیا ہے) by the coordinating conjunction "and."

اس میں دو آزاد کلازز ہیں جنہیں coordinating conjunction (ہم ربط لفظ) "and" کے ذریعے ملایا گیا ہے۔ اس لیے یہ ایک compound جملہ ہے۔

2. ***When the sun sets, the children return home, but the memory lingers.***
- ***Type:*** Compound-complex
- ***Justification:*** It has one dependent (ماتحت) clause ("When the sun sets") and two independent (آزاد) clauses ("the children return home" and "the memory lingers") joined by "but" making it a compound-complex sentence.

اس میں ("when the sun sets") ایک ماتحت کلاز ہے اور ("the children return home" اور "the memory lingers") دو آزاد کلازز ہیں جنہیں "but" کے ذریعے آپس میں جوڑا گیا ہے، لہٰذا یہ ایک compound-complex جملہ ہے۔

3. ***The old folk, smiling softly, remember their own youth.***
- ***Type:*** Simple
- ***Justification:*** It has one independent (آزاد) clause with a phrase ("smiling softly") but no dependent (ماتحت) clause or conjunctions joining two full clauses.

اس میں ایک آزاد کلاز ہے جس کے ساتھ ایک فریز ("smiling softly") شامل ہے، لیکن کوئی ماتحت کلاز یا دو مکمل کلازز کو ملانے والی conjunctions موجود نہیں ہیں۔

F. ***How does the use of the present tense in the following lines contribute to the timeless and universal theme of the poem? How does the choice of tense affect the reader's perception of the events described?***

مندرجہ ذیل اشعار میں فعل حال کے زمانے کا استعمال نظم کے لازوال اور آفاقی موضوع کو کس طرح نمایاں کرتا ہے؟ زمانے کے انتخاب نے بیان کردہ واقعات کا قاری پر کیا اثر پڑتا ہے؟

The sun does arise (طلوع ہوتا ہے),	سورج طلوع ہوتا ہے،
And make happy (شاداں، خوش) the skies (فضائیں، آسمان).	فضاؤں کو شاداں بنا دیتا ہے۔

Ans: The use of present tense in "The sun does arise, / And make happy the skies" gives the poem a timeless (لازوال) and ongoing (مسلسل جاری رہنے والا) feeling (احساس). It makes the scene feel alive (جاندار، زندہ) and happening now, as if this joyful (پرمسرت) beginning repeats (آغاز) every day. This helps the reader see the events (واقعات) not as something in the past, but as a universal (آفاقی) cycle of nature and life that

continues for all people and all times.

سورج طلوع ہوتا ہے اور آسمان کو شاداں کر دیتا ہے" اس مصرع میں حال کے زمانے کا استعمال نظم کو ایک لازوال اور مسلسل جاری رہنے والا احساس عطا کرتا ہے۔ یہ منظر کو جاندار (زندہ) اور موجودہ لمحے کا حصہ محسوس کرواتا ہے، جیسے یہ پُرمسرت آغاز ہر دن دُہرایا جاتا ہو۔ یہ انداز قاری کو اس بات کا احساس دلاتا ہے کہ بیان کردہ واقعات ماضی کا کوئی قصہ نہیں، بلکہ فطرت اور زندگی کے ایک آفاقی دائرے کی مانند ہیں جو ہر دور اور ہر انسان کے لیے جاری و ساری ہے۔

G. ***In the following lines, what role do the words 'merry' and 'welcome' play in shaping the mood of the poem? How would the meaning change if these words are replaced with different ones?***

مندرجہ ذیل اشعار میں الفاظ 'merry' (خوش) اور 'welcome' (خوش آمدید کہنا) نظم کا موڈ (ماحول، مزاج، کیفیت) بنانے میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟ اگر ان الفاظ کو کسی دوسرے الفاظ سے بدل دیا جائے تو نظم کا مفہوم کس طرح بدل جائے گا؟

The merry (فرحت بخش) bells ring (بجتی ہیں)	فرحت بخش گھنٹیاں بجتی ہیں
To welcome (خوش آمدید کہنا) the Spring (بہار).	بہار کو خوش آمدید کہنے کے لیے

Ans: The words "merry (خوش باش)" and "welcome" create a joyful (پُرمسرت) and happy (شاداں) mood (ماحول). Replacing them with neutral (غیر جانبدار) words would change the overall (مجموعی) tone (لب ولہجہ) and mood of the poem.

الفاظ "merry" (خوش باش) اور "welcome" (خوش آمدید کہنا) نظم میں ایک پُرمسرت اور شاداں ماحول پیدا کرتے ہیں۔ انہیں غیر جانبدار الفاظ سے بدلنے سے نظم کا مجموعی لب ولہجہ اور تاثر بدل جائے گا۔

H. ***The poem contains several simple, parallel sentence structures. How does this repetition and simplicity in sentence construction mirror the themes of innocence and the cyclical nature of life? How does it impact the overall rhythm and flow of the poem?***

نظم میں کئی سادہ اور متوازی جملوں کی ساخت پائی جاتی ہے۔ جملوں کی یہ تکرار اور سادگی نظم میں معصومیت اور زندگی کی دائروی نوعیت جیسے موضوعات کا کیسے عکس پیش کرتی ہے؟ یہ نظم کی مجموعی آہنگ اور روانی پر کیا اثرات مرتب کرتی ہے؟

Ans: The simple and repeated (دہرائے گئے) sentence structures (ساخت) match the innocence (معصومیت) of childhood (بچپن) and the natural cycle of life. This repetition (تکرار) makes the poem feel smooth (ہموار) and gentle (نرم), like a nursery rhyme (نظم). It shows how life follows a regular pattern (ترتیب) — from morning to evening, and from childhood to old age — making the message easy to understand and feel.

نظم میں سادہ اور دہرائے گئے جملوں کی ساخت بچپن کی معصومیت اور زندگی کے فطری دائرے سے ہم آہنگ ہے۔ یہ تکرار نظم کو بچوں کی کسی نظم کی طرح ہموار اور نرم محسوس کرواتی ہے۔ یہ انداز اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ زندگی ایک باقاعدہ ترتیب کی پیروی کرتی ہے؛ جیسے صبح سے شام تک اور بچپن سے بڑھاپے تک (کا سفر)۔ یوں نظم کے پیغام کو سمجھنا اور محسوس کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

ORAL COMMUNICATION

1. Group Discussion

- In groups, discuss 'The Echoing Green' and focus on the figurative (استعاراتی) language, themes (موضوعات), and imagery (تمثیل نگاری) used in the poem. Take turns speaking, ensuring (یقینی بنایا جائے) that everyone contributes to the discussion.

گروہوں میں تقسیم ہو کر ولیم بلیک کی نظم "The Echoing Green" پر تبادلۂ خیال کریں اور نظم میں استعمال ہونے والی استعاراتی زبان، موضوعات اور تمثیل نگاری پر توجہ مرکوز کریں۔ ہر طالب علم اپنی باری پر بولے، اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہر فرد گفتگو میں حصہ لے۔

- While discussing, listen attentively (توجہ سے) to each other and ask follow-up (مزید) questions. For example:

گفتگو کے دوران ایک دوسرے کی بات توجہ سے سنیں اور مزید سوالات ضرور کریں۔ مثلاً:

- What do you think "the green" symbolises? آپ کے خیال میں "سبزہ زار" کس چیز کی علامت ہے؟
- How does Blake's use of personification (تجسیم) affect the mood of the poem?

بلیک کی طرف سے تجسیم کا استعمال اس نظم کے مزاج پر کیا اثرات مرتب کرتا ہے؟

- Can you think of any examples of imagery (تمثیل نگاری) that stood out to you?

کیا آپ تمثیل نگاری کی کوئی ایسی مثالیں پیش کر سکتے ہیں جو آپ کو خاص طور پر متاثر کن لگی ہوں؟

Ans: 1. Group Discussion – Sample Approach

Facilitator (معاون) *(or any student):*

Let's start by talking about what "the green (سبزہ زار)" might symbolise (علامت ہونا). Who wants to go first?

Student A: I think "the green (سبزہ زار)" symbolises (علامت ہے) childhood (بچپن) and happiness (خوشی). It's where children play, and the old people remember (یاد کرتے) their past.

Student B: Yes, and maybe it also shows the different stages (مراحل) of life. At first, it's bright and full of energy, then it becomes quiet (خاموش), like old age.

Follow-up Question (Student C): That's interesting (دلچسپ)! Do you think the word "echoing (گونجتا ہوا)" adds to that meaning? Like memories (یادیں) echoing through time?

Facilitator: Great points. Now, let's look at figurative (استعاراتی، علامتی) language. Can anyone find an example of personification (تجسیم) and explain its effect (اثر)?

Student D: The line "The sun does arise (طلوع ہوتا ہے)" is personification (تجسیم) because the sun is given human (انسانی) action (عمل). It makes the morning feel alive (زندہ) and joyful (خوشی سے بھرپور).

Student E: Yes, it sets (قائم کرتا ہے) a happy tone (لب ولہجہ). It feels like nature is waking up (جاگ رہی ہو) with the children.

Facilitator: Nice observations (مشاہدات)! Let's now talk about imagery (تمثیل نگاری). Were there any lines that painted strong (گہری، واضح) pictures (تصویریں) in your mind?

Student F: I liked "The birds of the bush (جھاڑی) sing louder (بلند آواز) around." I could really (واقعی) imagine birds chirping (چہچہانا) all around (چاروں) the children.

Student G: And "Old John with white hair / Does laugh (ہنسی) away care (دکھ)." That gave me a peaceful (پُرسکون) picture (منظر) of old age.

Facilitator (conclusion): This poem uses simple words but deep (گہرے) ideas (خیالات). Through nature (فطرت), childhood (بچپن), and memory (یاد), Blake shows how life moves in a cycle (دائرہ). Thanks, everyone, for sharing!

2. Class Presentations

- After group discussion (گفتگو), one person from each group will share your key (اہم) points with the class. Speak (بات کریں) clearly with proper (درست) pronunciation (تلفظ) and intonation (الفاظ کا اُتار چڑھاؤ) to express your ideas effectively (موثر انداز میں).

Ans: Here's a sample (نمونہ) Class Presentation (پیشکش) Script (مسودہ تحریر) that one group member can use to share the group's key (اہم) points clearly and confidently (پُراعتماد انداز میں):

2. *Class Presentation – Sample Script*

Good morning, everyone.

Our group discussed (بحث کی) The Echoing Green by William Blake. We focused (توجہ دی) on the figurative (استعاراتی) language, themes (موضوعات), and imagery (تمثیل نگاری) in the poem.

First, we talked about symbolism (علامت نگاری). The green is not just a field (میدان) – it symbolises childhood (بچپن), joy, and the cycle of life. As the day changes from morning to evening, it reflects (دکھاتی ہے) how life moves from youth (نوعمری) to old age.

Then, we discussed personification (تجسیم). For example, "The sun does arise" makes the sun seem alive (زندہ). This adds (اضافہ کرتا ہے) a cheerful (خوشگوار) and warm (گرم جوش) mood (مزاج) to the poem.

We also noticed (محسوس کیا) Blake's use of imagery (تمثیل نگاری). Lines like "The birds of the bush (جھاڑی) sing louder (بلند آواز) around" and "Old John with white hair" helped us picture (دیکھنا) the scenes (مناظر) clearly and feel (محسوس کرنا) the emotions (جذبات).

Lastly (آخر میں), we talked about the tone (لب ولہجہ) and structure (ساخت). The simple, song-like (نغمگی سے بھرپور) style makes the poem feel like a nursery (بچوں کی) rhyme (نظم). It matches (ہم آہنگ ہے) the theme (موضوع) of innocence (معصومیت) and the natural (فطری) flow of life.

Thank you!

WRITING SKILLS تحریری مہارتیں

Reference to Context

- It means explaining (وضاحت کرنا) the meaning of certain (مخصوص) lines from the poem. You connect those lines to the main theme (موضوع), mood, or message of the poem.

اس سے مراد نظم کی کچھ مخصوص سطروں کے مطالب کی وضاحت کرنا ہے۔ آپ ان سطروں کو نظم کے مرکزی خیال، موڈ یا پیغام سے جوڑ کر بیان کرتے ہیں۔

- You also explain why the poet used those words or images (تمثیلات) and how they help us understand (سمجھنا) the poem

آپ یہ بھی وضاحت کرتے ہیں کہ شاعر نے یہ الفاظ یا تمثیلات کیوں استعمال کی ہیں اور یہ نظم کو سمجھنے میں کس طرح مدد فراہم کرتی ہیں۔

Paraphrasing

- Paraphrasing means putting (بیان کرنا) a passage (عبارت) into your own words. It should be simpler (زیادہ سادہ) and clearer, but the meaning must stay the same.

پیرافریزنگ سے مراد کسی عبارت کو اپنے الفاظ میں دوبارہ بیان کرنا ہے۔ یہ انداز زیادہ سادہ اور واضح ہونا چاہیے، لیکن مفہوم وہی رہنا چاہیے۔

The goal (مقصد) is to rewrite (دوبارہ تحریر کرنا) the text to show you understand what it really means. It should clearly express the original idea in your own words.

اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ آپ اصل متن کو سمجھ کر اسے دوبارہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ اس میں اصل خیال کو واضح انداز میں اپنے الفاظ میں بیان کرنا چاہیے۔

Example:

The sun does arise (طلوع ہوتا ہے),	سورج طلوع ہوتا ہے،
And make happy (شاداں، خوش) the skies (فضا میں، آسمان).	فضاؤں کو شاداں بنا دیتا ہے۔

Reference to the Context: In the poem The Echoing Green by William Blake, these lines show the beginning (آغاز) of a new day. The rising (طلوع ہوتا ہوا) sun symbolises (علامت ہے) hope, renewal (آغازِ نو), and the fresh (نئی) start of life. It brings light and joy (مسرت), creating (پیدا ہوتی ہے) a happy and uplifting (حوصلہ بخش) mood (فضا). Nature, especially the sky, is shown as cheerful (پُرمسرت) and full of life. The image of the sun making "happy (شاداں) the skies" adds to the poem's tone of innocence (معصومیت), joy, and peaceful (پُرسکون) energy (توانائی).

ولیم بلیک کی نظم The Echoing Green میں یہ اشعار دن کے آغاز کو ظاہر کرتے ہیں۔ طلوع ہوتا ہوا سورج امید، آغازِ نو اور زندگی کی نئی شروعات کی علامت ہے۔ یہ روشنی اور مسرت لے کر آتا ہے، جس سے نظم میں ایک خوش گوار اور حوصلہ بخش فضا پیدا ہوتی ہے۔ فطرت، خاص طور پر آسمان کو پُرمسرت اور زندگی سے بھرپور انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ "سورج آسمان کو شاداں کر دیتا ہے" جیسا منظر نظم کے لب و لہجے میں معصومیت، خوشی اور پُرسکون توانائی کا رنگ بھر دیتا ہے۔

Paraphrase: The sun comes up (طلوع ہوتا ہے) and lights (روشن کر دیتا ہے) up the sky, making everything feel happy (خوشگوار) and fresh.

سورج طلوع ہوتا ہے اور آسمان کو روشن کر دیتا ہے، جس سے ہر چیز خوشگوار اور تروتازہ محسوس ہوتی ہے۔

A. *Paraphrase the first stanza of the poem. Then, provide a reference to the context of the paraphrased lines in relation to the themes or mood of the poem.*

نظم کے پہلے بند کا اپنے الفاظ میں مفہوم بیان کریں۔ پھر، ان اشعار کو نظم کے مرکزی خیال یا موڈ (مزاج، کیفیت) سے جوڑتے ہوئے سیاق و سباق بیان کریں۔

Ans: ***Paraphrase (First Stanza):***

The sun rises (طلوع ہوتا ہے) and fills the sky with light and happiness (خوشی). Birds sing joyfully (خوشی سے) in the bushes (جھاڑیاں). Church bells ring (بجتی ہیں) happily to welcome the season (موسم) of spring. Children run and play in the green field while the whole area echoes (گونج اٹھتا ہے) with their laughter (ہنسی).

سورج طلوع ہوتا ہے اور آسمان کو روشنی اور خوشی سے بھر دیتا ہے۔ جھاڑیوں میں پرندے خوشی سے نغمہ سرائی کرتے ہیں۔ گرجا گھر کی گھنٹیاں موسم بہار کا استقبال کرنے کے لیے خوشی سے بجتی ہیں۔ بچے سرسبز میدان میں دوڑتے اور کھیلتے ہیں، جب کہ سارا علاقہ ان کی ہنسی سے گونج اٹھتا ہے۔

Reference to the Context:

In The Echoing Green, the first stanza sets (قائم کرتا ہے) a bright and cheerful (خوشگوار) tone. It describes the lively energy of a new day, filled (معمور) with sunshine (نورِ آفتاب), birdsong, and playful children. These images (مناظر) reflect (عکاسی کرتے ہیں) themes (موضوعات) of innocence (معصومیت), youth, and the joy of nature. The images create a mood of peace and celebration (جشن), showing the beauty of life in its early stages.

The Echoing Green میں پہلے بند سے نظم کا ایک روشن اور خوشگوار لب و لہجہ قائم ہوتا ہے۔ اس میں ایک نئے دن کی پُرجوش توانائی، نورِ آفتاب سے معمور، پرندوں کی نغمہ سرائی اور کھیل کود کرتے بچوں کو بیان کیا گیا ہے۔ یہ مناظر معصومیت، بچپن اور فطرت کی خوشیوں کے موضوعات کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ مناظر سکون اور جشن کا سماں پیدا کرتے ہیں، جس سے زندگی کے ابتدائی مراحل کی خوب صورتی نمایاں ہوتی ہے۔

ADDITIONAL EXERCISES FOR THOROUGH PREPARATION

SHORT QUESTIONS AND ANSWERS (Content-based)

مختصر سوالات اور جوابات

Q 1: ***What does the poem describe?*** نظم کیا بیان کرتی ہے؟

Ans: The poem describes (بیان کرتی ہے) a bright (روشن) and joyful (خوشگوار) morning on a green field where children play happily (خوشی سے) while the elderly (بڑے) watch them with fondness (شوق). It presents (پیش کرتی ہے) a contrast (تضاد) between youth (نوعمری) and <u>old age</u> (بڑھاپا) and between morning and evening.

نظم ایک سرسبز میدان میں روشن اور خوشگوار صبح کو بیان کرتی ہے جہاں بچے خوشی سے کھیلتے ہیں جبکہ بڑے (بزرگ) انہیں شوق سے دیکھتے ہیں۔ یہ نوعمری اور بڑھاپے کے درمیان اور صبح اور شام کے درمیان ایک تضاد پیش کرتی ہے۔

Q 2: ***What does "The Echoing Green" symbolize?*** "The Echoing Green" کس چیز کی علامت ہے؟

Ans: 'The Echoing Green' means a grassy (سرسبز) field (میدان) filled with the joyful echoes (گونجیں) of excited (پرجوش) children. It symbolizes (علامت ہے) youth and its joyful (پرلطف) activities (سرگرمیاں). It contrasts (کے برعکس ہے) with 'the darkening (تاریکی میں ڈوبتا ہوا) green' which symbolizes (علامت ہے) old age.

"The echoing Green" سے مراد ایک سرسبز میدان ہے جو پرجوش بچوں کی پرمسرت گونجوں سے معمور ہے۔ یہ نوعمری اور اس کی پرلطف سرگرمیوں کی علامت ہے۔ یہ "تاریکی میں ڈوبتے ہوئے سبزہ زار" کے برعکس ہے جو بڑھاپے کی علامت ہے۔

Q 3: ***Who watches the children play, and how do they feel?***

بچوں کو کھیلتے ہوئے کون دیکھتا ہے اور وہ کیسے محسوس کرتے ہیں؟

Ans: Old John and other elderly (بڑے، بزرگ) people watch the children play on the Echoing (گونجتے ہوئے) Green. They feel happy and nostalgic (ماضی کی یادوں میں گم) as they recall (یاد کرتے ہیں) their own youthful (نوعمری کے) days.

بوڑھا جان اور دوسرے بڑے (بزرگ) لوگ بچوں کو "گونجتے ہوئے سبزہ زار" پر کھیلتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ وہ خوش اور ماضی کی یادوں میں گم ہوتے ہیں کیونکہ انہیں اپنی نوعمری کے دن یاد آ جاتے ہیں۔

Q 4: ***How do the old people react to the children's play?***

بوڑھے لوگ بچوں کے کھیل پر کس طرح ردعمل ظاہر کرتے ہیں؟

Ans: The old people watch the children's play with joy and nostalgia (ماضی کی یادیں). They smile and laugh, remembering (یاد کرتے ہوئے) their own youthful (نوعمری کے) days.

بوڑھے لوگ بچوں کے کھیل کو خوشی اور ماضی کی یادوں کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ وہ اپنی نوعمری کے دنوں کو یاد کرتے ہوئے ہنستے اور مسکراتے ہیں۔

Q 5: ***What happens when the sun sets?*** جب سورج غروب ہوتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟

Ans: As the sun sets (غروب ہوتا ہے), the children's play <u>comes to an end</u> (ختم ہو جاتا ہے). They go to their mothers for rest. The Echoing Green becomes a darkening (تاریکی میں ڈوبتا ہوا) green. The setting (غروب ہوتا) of the sun symbolizes (علامت ہے) the natural (فطری، قدرتی) cycle of life and old age.

جیسے ہی سورج غروب ہوتا ہے، بچوں کا کھیل ختم ہو جاتا ہے۔ وہ آرام کے لیے اپنی ماؤں کے پاس چلے جاتے ہیں۔ "گونجتا ہوا سبزہ زار" ایک تاریکی میں ڈوبتے ہوئے سبزہ زار میں بدل جاتا ہے۔ سورج کا غروب ہونا فطری گردشِ حیات اور بڑھاپے کی علامت ہے۔

Q 6: ***What does the setting sun symbolize in the poem?*** نظم میں غروب ہوتا سورج کس چیز کی علامت ہے؟

Ans: The setting (غروب ہوتا ہوا) sun symbolizes (علامت ہے) the passage (گزرنا) of time and the change from youth (نوعمری) to old age. Just as the bright (روشن) morning changes

into dark evening, youth changes into old age. This shows how life moves (چلتی ہے) in a natural (فطری، قدرتی) cycle.

غروب ہوتا ہوا سورج وقت کے گزرنے اور نوعمری سے بڑھاپے میں تبدیلی کی علامت ہے۔ جیسے روشن صبح اندھیری شام میں بدل جاتی ہے ویسے ہی نوعمری بڑھاپے میں بدلتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ زندگی کیسے ایک فطری گردش میں چلتی ہے۔

Q 7: ***How does the poet compare children to birds?*** شاعر بچوں کا موازنہ پرندوں سے کس طرح کرتا ہے؟

Ans: The poet compares (موازنہ کرتا ہے) children to birds to show their innocence (معصومیت). Just as birds return to their nests (گھونسلے) for rest, tired (تھکے ہوئے) children gather (جمع ہو جاتے ہیں) around their mothers for rest. This comparison (موازنہ) symbolizes warmth (تمازت، حرارت), safety (تحفظ), and family love.

شاعر بچوں کی معصومیت کو ظاہر کرنے کے لیے ان کا موازنہ پرندوں سے کرتا ہے۔ جس طرح پرندے آرام کے لیے اپنے گھونسلوں میں واپس آتے ہیں، ویسے ہی تھکے ہوئے بچے آرام کے لیے اپنی ماؤں کے اردگرد جمع ہو جاتے ہیں۔ یہ موازنہ تمازت، تحفظ اور خاندانی محبت کی علامت ہے۔

Q 8: ***What is the mood of the poem at the beginning?*** آغاز میں نظم کا مزاج کیا ہے؟

Ans: The mood (مزاج) of the poem at the beginning (آغاز) is joyful (خوشی سے بھرپور) and lively (جاندار). The bright (چمکتا ہوا، روشن) sun, singing birds, children's laughter (قہقہے) and the elderly's (بڑوں کی) warm (گداز) smiles create a scene (منظر، نظارہ) full of happiness (خوشی) and energy (توانائی).

آغاز میں نظم کا مزاج خوشی سے بھرپور اور جاندار ہے۔ چمکتا ہوا سورج، نغمہ سرا پرندے، بچوں کا قہقہہ اور بڑوں کی گداز مسکراہٹیں خوشی اور توانائی سے بھرپور ایک منظر تخلیق کرتی ہیں۔

Q 9: ***How does the mood of the poem change by the end?*** آخر تک نظم کا مزاج کس طرح تبدیل ہو جاتا ہے؟

Ans: The mood (مزاج) shifts (بدل جاتا ہے) from joy to peace. The playful (کھیلتے کودتے) children <u>become tired</u> (تھک جاتے ہیں) and the bright (روشن) morning changes into a dim (مدھم) evening. The rising (ابھرتا) sun becomes a descending (غروب ہوتا) sun, and the echoing (گونجتا ہوا) green becomes a darkening (تاریکی میں ڈوبتا ہوا) green. All this reflects (عکاسی کرتا ہے) the natural cycle (گردش) of life.

(نظم کا) مزاج خوشی سے سکون میں بدل جاتا ہے۔ کھیلتے کودتے بچے تھک جاتے ہیں، روشن صبح مدھم شام میں بدل جاتی ہے۔ ابھرتا سورج غروب ہونے والے سورج میں تبدیل ہو جاتا ہے اور گونجتا ہوا سبزہ زار تاریکی میں ڈوبتا ہوا سبزہ زار بن جاتا ہے۔ یہ سب فطری گردشِ حیات کی عکاسی کرتا ہے۔

Q 10: ***What is the main theme of the poem?*** نظم کا مرکزی موضوع کیا ہے؟

Ans: The poem explores (بیان کرتی ہے) the themes of childhood (بچپن) innocence (معصومیت), joy in nature, and the passage (گزرنا) of time. It shows that life is enjoyable (خوشگوار) and meaningful at every stage — from playful youth (نوعمری) to peaceful old age.

یہ نظم بچپن کی معصومیت، فطرت میں خوشی اور وقت کے گزرنے کے موضوعات بیان کرتی ہے۔ یہ ظاہر کرتی ہے کہ زندگی، نوعمری کے کھیل کود سے لے کر پرسکون بڑھاپے تک، ہر مرحلے میں خوشگوار اور بامعنی ہوتی ہے۔

Q 11: ***What role does nature play in the poem?*** نظم میں فطرت کیا کردار ادا کرتی ہے؟

Ans: Nature manifests (ظاہر کرتی ہے) the journey (سفر) of life. The rising sun represents (نمائندگی کرتا ہے) youth, while the setting (غروب ہوتا ہوا) sun symbolizes (علامت ہے) old age. Nature reflects (عکاسی کرتی ہے) how life moves in a natural (فطری) rhythm (ردھم), from activity (کام کاج) to rest, from brightness (روشنی) to darkness (تاریکی) and from youth (نوعمری) to old age.

فطرت سفرِ حیات کو ظاہر کرتی ہے۔ طلوع ہوتا ہوا سورج نوعمری کی نمائندگی کرتا ہے، جبکہ غروب ہوتا ہوا سورج بڑھاپے کی علامت ہے۔ فطرت یہ عکاسی کرتی ہے کہ زندگی، کام کاج سے آرام تک، روشنی سے تاریکی تک اور نوعمری سے بڑھاپے تک، کیسے ایک فطری ردھم میں چلتی ہے۔

Q 12: How does the poem connect youth and old age? نظم نوعمری اور بڑھاپے کو کس طرح جوڑتی ہے؟

Ans: The poem connects (جوڑتی ہے) youth and old age. The children represent (نمائندگی کرتے ہیں) youth, while the elderly (بزرگ) symbolize (علامت ہیں) old age. The old people were once young, just like the children, and the children will one day <u>grow old</u> (بوڑھا ہو جانا), like the elderly (بڑے). This connection (تعلق) highlights (ظاہر کرتا ہے) how life moves in a natural (فطری، قدرتی) cycle.

نظم نوعمری اور بڑھاپے کو جوڑتی ہے۔ بچے نوعمری کی نمائندگی کرتے ہیں، جبکہ بزرگ بڑھاپے کی علامت ہیں۔ بوڑھے لوگ بالکل ان بچوں کی طرح کبھی نوجوان تھے اور بچے ان بڑوں کی طرح ایک دن بوڑھے ہو جائیں گے۔ یہ تعلق ظاہر کرتا ہے کہ زندگی کیسے ایک فطری گردش میں چلتی ہے۔

Q 13: Why is the green called "echoing"? سبزہ زار کو گونجتا ہوا کیوں کہا گیا ہے؟

Ans: The green is called "echoing" because the laughter (ہنسی) of children fills the air and seems to echo (گونجنا) across (آر پار) the field. The playful (کھلکھلاتی) voices (آوازیں) of children resound (گونجنا) in the open field, creating a lively (جاندار) and cheerful (پرمسرت) atmosphere (ماحول).

سبزہ زار کو "گونجتا ہوا" کہا گیا ہے کیونکہ بچوں کی ہنسی ہوا کو معمور کر دیتی ہے اور میدان کے آر پار گونجتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ بچوں کی کھلکھلاتی آوازیں کھلے میدان میں گونجتی ہیں، جو ایک جاندار اور پرمسرت ماحول پیدا کرتی ہیں۔

Q 14: What happens at the very end of the poem? نظم کے بالکل آخر میں کیا ہوتا ہے؟

Ans: At the end (آخر) of the poem, the children stop playing as they <u>get tired</u> (تھک جاتے ہیں). The echoing (گونجتا ہوا) bright (روشن) field becomes quiet (خاموش) and dark. This peaceful (پرامن) ending (اختتام) symbolizes (علامت ہے) the natural cycle of life, where play and energy are replaced (بدل دیا جاتا ہے) by rest and calmness (سکون).

نظم کے آخر میں، بچے کھیلنا بند کر دیتے ہیں کیونکہ وہ تھک جاتے ہیں۔ گونجتا ہوا روشن میدان خاموش اور تاریک ہو جاتا ہے۔ یہ پرامن اختتام فطری گردش حیات کی علامت ہے، جہاں کھیل اور توانائی کو آرام اور سکون سے بدل دیا جاتا ہے۔

Q 15: How does Blake use imagery in the poem? بلیک نظم میں تمثیل نگاری کا کس طرح استعمال کرتا ہے؟

Ans: Blake uses bright (روشن) and lively (جاندار) imagery (تمثیل نگاری) to show the joy (خوشی) of childhood (بچپن). He describes (بیان کرتا ہے) the shining (چمکتا ہوا) sun, green fields (میدان), and singing (نغمہ سرا) birds to create (تخلیق کرنا) a happy scene (منظر). Later, as the sun sets (غروب ہوتا ہے) and the green darkens (تاریک ہو جاتا ہے), the mood (مزاج) becomes calm and peaceful, showing the shift (منتقلی) from youth to old age.

بلیک نظم میں بچپن کی خوشی کو ظاہر کرنے کے لیے روشن اور جاندار تمثیل نگاری استعمال کرتا ہے۔ وہ ایک خوشگوار منظر تخلیق کرنے کے لیے چمکتا ہوا سورج، سرسبز میدانوں اور نغمہ سرا پرندوں کو بیان کرتا ہے۔ بعد میں، جب سورج غروب ہوتا ہے اور سبزہ زار تاریک ہو جاتا ہے، تو (نظم کا) مزاج پرسکون اور پرامن بن جاتا ہے، جو نوعمری سے بڑھاپے کی طرف منتقلی کو ظاہر کرتا ہے۔

Q 16: How does Blake contrast youth and old age in the poem?

بلیک نظم میں نوعمری اور بڑھاپے کا تضاد کس طرح بیان کرتا ہے؟

Ans: Blake depicts (ظاہر کرتا ہے) children energetic (توانا), playful (کھلکھلاتے ہوئے) and active (مستعد). Contrary (برعکس) to this, the elderly (بڑی عمر کے) people look quiet (خاموش), peaceful (پرامن) and reflective. The bright (روشن) morning represents (نمائندگی کرتی ہے) youth, and the darkening (تاریکی میں ڈوبتی ہوئی) evening symbolizes (علامت ہے) old age.

This contrast (تضاد) shows how life moves from joy to peace.

بلیک بچوں کو توانا، کھلکھلاتے ہوئے اور مستعد ظاہر کرتا ہے۔ اس کے برعکس، بڑی عمر کے (بزرگ) لوگ خاموش، پرامن اور غور و فکر کرتے نظر آتے ہیں۔ روشن صبح نوعمری کی نمائندگی کرتی ہے اور تاریکی میں ڈوبتی ہوئی شام بڑھاپے کی علامت ہے۔ یہ تضاد ظاہر کرتا ہے کہ زندگی کیسے خوشی سے سکون کی طرف بڑھتی ہے۔

Q 17: What is the significance of the sun in the poem? نظم میں سورج کی کیا اہمیت ہے؟

Ans: The sun symbolizes (علامت ہے) the passage (گزرنا) of time and the cycle (گردش) of life. The rising (طلوع ہوتا ہوا) sun symbolizes youth, energy, and a fresh (نیا) start; while the setting (غروب ہوتا ہوا) sun marks (ظاہر کرتا ہے) the end of the day, symbolizing aging (بڑھاپا) and the gradual (دھیرے دھیرے) slowing down of life.

سورج وقت کے گزرنے اور گردشِ حیات کی علامت ہے۔ طلوع ہوتا ہوا سورج نوعمری، توانائی اور ایک نئے آغاز کی علامت ہے؛ جبکہ غروب ہوتا سورج دن کے اختتام کو ظاہر کرتا ہے، جو بڑھاپے اور دھیرے دھیرے زندگی کے سست ہونے کی علامت ہے۔

Q 18: How does the poem use repetition, and what is its effect?

نظم میں تکرار کا کس طرح استعمال کیا گیا ہے اور اس کا اثر کیا ہے؟

Ans: The poem uses repetition (تکرار) to create rhythm (ردھم) and emphasis (تاکید). Words like "Echoing Green" are repeated (دہرایا گیا) to highlight (اجاگر کرنا) the joy of youth and the cycle of life. This repetition makes the poem musical (مدھر), emphasizing (علامت ہے) the continuity (تسلسل) of joy across generations (نسلیں).

نظم ردھم اور تاکید (زور) پیدا کرنے کے لیے تکرار کا استعمال کرتی ہے۔ نوعمری کی مسرت اور گردشِ حیات کو اجاگر کرنے کے لیے "گونجتا ہوا سبزہ زار" جیسے الفاظ کو دہرایا گیا ہے۔ یہ تکرار نظم کو مدھر بنا دیتی ہے اور نسلوں کے درمیان خوشی کے تسلسل کی علامت ہے۔

Q 19: How does the structure of the poem reflect its theme?

نظم کی ساخت اس کے موضوع کی کس طرح عکاسی کرتی ہے؟

Ans: The poem begins with a joyful (پرمسرت) morning, symbolizing (علامت ہے) youth. In the middle, the elderly recall (یاد کرتے ہیں) their past, linking (جوڑتا ہے) youth and old age. By the end, as the sun sets (غروب ہوتا ہے), showing the transition (منتقلی) to old age. This structure (ساخت) mirrors (آئینہ دار ہے) the cycle of life from childhood (بچپن) to maturity (پختگی).

نظم ایک پرمسرت صبح سے شروع ہوتی ہے، جو نوعمری کی علامت ہے۔ درمیان میں، بڑے (بزرگ) اپنے ماضی کو یاد کرتے ہیں، جو نوعمری اور بڑھاپے کو آپس میں جوڑتا ہے۔ آخر میں، جب سورج غروب ہوتا ہے، تو یہ بڑھاپے کی طرف منتقلی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ساخت بچپن سے پختگی (بلوغت) تک گردشِ حیات کی آئینہ دار ہے۔

Q 20: What message does Blake convey about the passage of time?

وقت کے گزرنے کے بارے میں بلیک کیا پیغام دیتا ہے؟

Ans: Blake shows that time moves (چلتا ہے) in a natural (قدرتی) cycle. Youth is full of joy and energy, but as time passes, it leads to (کی طرف لے جاتی ہے) old age. Just as day turns (بدلتا ہے) into night, life also moves from childhood to maturity (پختگی). He presents (پیش کرتا ہے) this change as peaceful (پرامن) and natural, showing that every stage (مرحلہ) of life has its own beauty.

بلیک ظاہر کرتا ہے کہ وقت ایک قدرتی گردش میں چلتا ہے۔ نوعمری خوشی اور توانائی سے بھری ہوتی ہے، لیکن جیسے جیسے وقت گزرتا ہے، یہ بڑھاپے کی طرف لے جاتی ہے۔ جیسے دن رات میں بدلتا ہے، ویسے ہی زندگی بچپن سے پختگی تک بڑھتی ہے۔ وہ اس تبدیلی کو پرامن اور قدرتی طریقے سے پیش کرتا ہے، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ زندگی کا ہر مرحلہ اپنی خوبصورتی رکھتا ہے۔

Q 21: *How does Blake use nature to reinforce the poem's theme?*

بلیک نظم کے موضوع کو مستحکم کرنے کے لیے فطرت کا کس طرح استعمال کرتا ہے؟

Ans: The theme (موضوع) of the poem is the cycle (گردش) of life. Blake uses nature to reinforce (مستحکم کرنا) this theme. He uses the images (تمثیلات) of rising (طلوع ہوتا ہوا) and setting (غروب ہوتا ہوا) sun to symbolize (ظاہر کرنا) youth and old age. The rising sun, green fields, and singing birds symbolize youth, joy, and energy, while the setting (غروب ہوتا ہوا) sun and resting (محو آرام) children signify (ظاہر کرتے ہیں) the peaceful (پرامن) close (اختتام) of the cycle.

نظم کا موضوع گردشِ حیات ہے۔ بلیک اس موضوع کو مستحکم کرنے کے لیے فطرت کا استعمال کرتا ہے۔ وہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کی تمثیلات کو نوعمری اور بڑھاپے کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ طلوع ہوتا ہوا سورج، سرسبز میدان اور گاتے پرندے نوعمری، خوشی اور توانائی کی علامت ہیں، جبکہ غروب آفتاب اور محو آرام بچے گردش (حیات) کے ایک پرامن اختتام کو ظاہر کرتے ہیں۔

Q 22: *What role do the elderly play in the poem?* نظم میں بڑے (بزرگ) کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

Ans: The elderly (بڑے، بزرگ) serve (کام کرتے ہیں) as a link (رابطہ) between past and present (حال). They were once young, just like the children. Their presence (موجودگی) shows that life moves (چلتی ہے) in a cycle. This reinforces (مستحکم ہوتا ہے) the theme of life's continuity (تسلسل) and the passage (گزرنا) of time.

بڑے (بزرگ) ماضی اور حال کے درمیان ایک رابطہ کا کام کرتے ہیں۔ وہ بھی نوعمر تھے، بالکل ان بچوں کی طرح۔ ان کی موجودگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ زندگی ایک چکر میں چلتی ہے۔ اس سے زندگی کا تسلسل اور وقت کے گزرنے کا موضوع مستحکم ہوتا ہے۔

Q 23: *How does the imagery of birds in the poem enhance its meaning?*

نظم میں پرندوں کی تمثیل نگاری اس کے مفہوم میں کس طرح اضافہ کرتی ہے؟

Ans: The singing (گاتے ہوئے) birds, like laughing (ہنستے ہوئے) children, welcome the morning. Just as the children play during the day and rest in their mothers' laps (آغوش) by evening, the birds sing in the morning and return (واپس آجاتے ہیں) to their nests (گھونسلے) at night. This imagery (تمثیل نگاری) shows the harmony (ہم آہنگی) between nature (فطرت) and human life.

گاتے ہوئے پرندے، ہنستے ہوئے بچوں کی طرح، صبح کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ جیسے بچے دن بھر کھیلتے ہیں اور شام کو اپنی ماؤں کی آغوش میں آرام کرتے ہیں، ایسے ہی پرندے صبح کو گاتے ہیں اور رات کو اپنے گھونسلوں میں واپس آجاتے ہیں۔ یہ تمثیل نگاری فطرت اور انسانی زندگی کے درمیان ہم آہنگی کو ظاہر کرتی ہے۔

Q 24: *How does the poem's tone change from beginning to end?*

آغاز سے آخر تک نظم کا لہجہ کس طرح بدلتا ہے؟

Ans: The poem starts with a joyful (خوشگوار) and lively (جاندار) tone (لہجہ). As the poem progresses (بڑھتی ہے), the tone becomes calmer (زیادہ پرسکون) and more reflective (غور و فکر کرنے والا). By the end, as the sun sets (غروب ہوتا ہے) and the children rest, the tone becomes peaceful (پرامن) and quiet (پرسکون), showing the shift (تبدیلی) from youth to old age.

نظم ایک خوشگوار اور جاندار لہجے سے شروع ہوتی ہے۔ جیسے جیسے نظم آگے بڑھتی ہے، اس کا لہجہ زیادہ پرسکون اور غور و فکر کرنے والا ہوتا جاتا ہے۔ آخر تک، جب سورج غروب ہوتا ہے اور بچے آرام کرتے ہیں، تو لہجہ پرامن اور پرسکون ہو جاتا ہے، جو نوعمری سے بڑھاپے کی طرف تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔

CRITICAL, ANALYTICAL AND THEMATIC QUESTIONS

Q 25: *How does Blake use personification in the poem?* بلیک نظم میں تجسیم کا کس طرح استعمال کرتا ہے؟

Ans: Blake uses personification (تجسیم) to bring nature to life. For example, the lines, "The sun does arise (طلوع ہوتا ہے), / And make happy the skies (فضائیں، آسمان)" give human emotions (جذبات) to the sun and the skies. This makes the morning scene (منظر) feel warm (دل کو چھو لینے والا) and welcoming (خوش آمدید). It reflects (ظاہر ہوتی ہے) the joy of youth.

بلیک نظم میں فطرت کو زندہ کرنے کے لیے تجسیم کا استعمال کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، "سورج طلوع ہوتا ہے، / اور فضاؤں کو شاداں کر دیتا ہے" یہ سطریں سورج اور فضاؤں (آسمانوں) کو انسانی جذبات عطا کرتی ہیں۔ اس سے صبح کا منظر دل کو چھو لینے والا اور خوش آمدید محسوس ہوتا ہے۔ اس سے نوعمری کی خوشی ظاہر ہوتی ہے۔

Q 26: *What is the significance of the title The Echoing Green?*

"The Echoing Green" کے عنوان کی کیا اہمیت ہے؟

Ans: The title suggests (ظاہر کرتا ہے) not only a literal (حقیقی) echo (گونج) of joyful (پرمسرت) sounds across the green field but also a metaphorical (استعاراتی، مجازی) echo across generations (نسلیں). The laughter (ہنسی) and memories (یادیں) of the past resound (گونجتی ہیں) in the present, linking (جوڑتے ہوئے) childhood and old age.

نظم کا عنوان نہ صرف سرسبز میدان میں پرمسرت آوازوں کی حقیقی گونج کو بلکہ نسلوں کے درمیان ایک استعاراتی (مجازی) گونج کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ ماضی کی ہنسی اور یادیں بچپن اور بڑھاپے کو آپس میں جوڑتے ہوئے حال میں گونجتی ہیں۔

Q 27: *What role does sound play in creating the atmosphere of the poem?*

نظم کا ماحول پیدا کرنے میں آواز کیا کردار ادا کرتی ہے؟

Ans: Sound is central (مرکزی) to the atmosphere (ماحول). Blake uses words like "merry (فرحت بخش) bells ring," "Sing louder (بلند تر)," and "echoing (گونجتا)" to create a musical (مدھر) and joyful (خوشگوار) mood. These sounds reflect (ظاہر کرتی ہیں) the liveliness (جوش و جذبہ) of youth.

ماحول (بنانے) میں آواز (کا کردار) مرکزی ہے۔ بلیک "فرحت بخش گھنٹیاں بجتی ہیں"، "بلند آواز گاتے ہیں" اور "گونجتا" جیسے الفاظ ایک مدھر اور خوشگوار مزاج پیدا کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ یہ آوازیں نوعمری کے جوش و جذبہ کو ظاہر کرتی ہیں۔

Q 28: *Can the poem be read as a metaphor for human life?*

کیا نظم کو انسانی زندگی کے لیے ایک استعارہ کے طور پر پڑھا جا سکتا ہے؟

Ans: Yes, the poem can be read as a metaphor (استعارہ) for human (انسانی) life. The morning represents (نمائندگی کرتی ہے) childhood (بچپن), the midday (دوپہر) represents adulthood (جوانی), and the evening symbolizes (علامت ہے) old age and death. The poem portrays (تصویر کشی کرتی ہے) the life-journey (سفرِ حیات).

جی ہاں، نظم کو انسانی زندگی کے لیے ایک استعارہ کے طور پر پڑھا جا سکتا ہے۔ صبح بچپن کی نمائندگی کرتی ہے، دوپہر جوانی کی نمائندگی کرتی ہے اور شام بڑھاپے اور موت کی علامت ہے۔ نظم سفرِ حیات کی تصویر کشی کرتی ہے۔

29. *Write the critical appreciation of the poem.* نظم کا تنقیدی جائزہ تحریر کریں۔

Ans: Blake shows the beauty of simple joys (مسرتیں) like playing outside and enjoying nature. His soft tone and clear images reflect peace and innocence (معصومیت). The poem also carries (رکھتی ہے) a deeper meaning (پیغام) about the stages (مراحل) of life, making it touching (چھو لینے والی) and meaningful.

بلیک باہر کھیلنے اور فطرت سے لطف اندوز ہونے جیسی سادہ مسرتوں کی خوبصورتی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کا نرم لہجہ اور واضح مناظر سکون اور معصومیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ نظم زندگی کے مختلف مراحل کے بارے میں بھی گہرا پیغام رکھتی ہے، جس سے یہ نظم دل کو چھو لینے والی اور معنی خیز بن جاتی ہے۔

30. *What moral lesson does the poem teach?* نظم کون سا اخلاقی درس دیتی ہے؟

Ans: The poem teaches us to enjoy the happiness (مسرت) of youth (نوخیزی) and the beauty of nature. It also reminds (یاد دلاتی ہے) us that life moves in stages, and each stage has its own peace and value.

نظم ہمیں نوخیزی کی مسرتوں اور فطرت کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہونے کا درس دیتی ہے۔ یہ ہمیں یہ بھی یاد دلاتی ہے کہ زندگی مختلف مراحل میں سے گزرتی ہے اور ہر مرحلے کا اپنا سکون اور (منفرد) اہمیت ہوتی ہے۔

31. *Write the summary of the poem.* نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔

Ans: The poem begins with the rising (طلوع ہوتا ہوا) sun and children playing happily on the green (سبزہ زار). The old people watch them and remember (یاد کرتے ہیں) their own youth. As the day ends, the tired (تھکے ہارے) children return to their mothers for rest, just as the bright day gently (دھیرے دھیرے) fades (سمٹ جاتا ہے) into night.

نظم کا آغاز طلوع آفتاب اور سبزہ زار پر خوشی سے کھیلتے بچوں سے ہوتا ہے۔ بوڑھے لوگ انہیں دیکھتے ہیں اور اپنے بچپن کو یاد کرتے ہیں۔ جیسے ہی دن ختم ہوتا ہے، تھکے ہارے بچے اپنی ماؤں کے پاس آرام کرنے واپس آتے ہیں، بالکل ویسے ہی جیسے روشن دن دھیرے دھیرے رات میں سمٹ جاتا ہے۔

32. *What is the setting of the poem?* نظم کا منظر کیا ہے؟

Ans: The poem is set in a green field during springtime (بہار کا موسم). The sun is shining (چمک رہا ہے), birds are singing, and children are playing happily. Nearby, older people sit and watch the children, remembering (یاد کر رہے ہیں) their own youth. The whole scene is bright, cheerful (خوشگوار), and full of life.

نظم کا منظر بہار کے موسم میں ایک سبزہ زار میں ترتیب دیا گیا ہے۔ سورج چمک رہا ہے، پرندے نغمہ سرا ہیں اور بچے خوشی خوشی کھیل رہے ہیں۔ قریب ہی بوڑھے لوگ بیٹھے ہیں اور بچوں کو دیکھ کر اپنی نوعمری کو یاد کر رہے ہیں۔ پورا منظر روشن، خوشگوار اور زندگی سے بھرپور ہے۔

33. *What images are described in the poem?* نظم میں کون سے مناظر بیان کیے گئے ہیں؟

Ans: The poem describes clear and joyful images like the rising sun, playing children, ringing (بجتی ہوئی) bells, and singing birds. Old people watch the children and recall (یاد کرتے ہیں) their youthful (نوعمری کے) days. In the end, the bright green turns (بدل جاتا ہے) into the darkening (تاریکی میں ڈوبتا ہوا) green. All these images show the beauty of nature and various (مختلف) stages (مراحل) of life.

نظم میں طلوع ہوتا ہوا سورج، کھیلتے ہوئے بچے، بجتی ہوئی گھنٹیاں اور نغمہ سرا پرندوں جیسے واضح اور پُرمسرت مناظر بیان کیے گئے ہیں۔ بوڑھے لوگ بچوں کو دیکھ کر اپنے ایامِ نوعمری کو یاد کرتے ہیں۔ آخر میں، روشن سبزہ زار دھیرے دھیرے تاریک سبزہ زار میں بدل جاتا ہے۔ یہ تمام مناظر فطرت کی خوبصورتی اور زندگی کے مختلف مراحل کو ظاہر کرتے ہیں۔

34. *What poetic devices have been used in the poem?*

اس نظم میں کون سی شعری اسالیب (ادبی صنعتیں) استعمال کی گئی ہیں؟

Ans: Blake uses several poetic (شعری، ادبی) devices (اسالیب، صنعتیں) in the poem. Imagery paints a clear picture of nature. Rhyme (قافیہ بندی) gives the poem a musical (مترنم) flow, making it pleasant (خوشگوار) to read. The sun making the sky happy and the bells being merry (خوشی سے) are examples of personification (تجسیم). The sunny (نورِ آفتاب سے جگمگاتا) lawn (سبزہ زار) symbolizes youth, while the darkening (تاریکی میں ڈوبتا) lawn symbolizes old age.

بلیک نظم میں کئی شعری اسالیب (ادبی صنعتیں) استعمال کرتا ہے۔ تمثیل نگاری فطرت کی واضح تصویر پیش کرتی ہے۔ قافیہ بندی نظم کو مترنم روانی فراہم کرتی ہے، جس سے یہ پڑھنے میں خوشگوار لگتی ہے۔ سورج کا آسمان کو خوشی دینا اور گھنٹیوں کا خوشی سے بجنا تجسیم کی مثالیں ہیں۔ نورِ آفتاب سے جگمگاتا سبزہ زار نوخیزی کی علامت ہے، جبکہ تاریکی میں ڈوبتا سبزہ زار بڑھاپے کی علامت ہے۔

35. *What emotions does the poem evoke?* یہ نظم کون سے جذبات اُبھارتی ہے؟

Ans: The poem brings feelings (جذبات) of joy and innocence (معصومیت) as children play happily. It also creates a sense of nostalgia (یادگاریت) as the old people remember their youth. In the end, the darkening (تاریکی میں ڈوبتا) green adds a gentle (ہلکا سا) touch of sadness (اُداسی) to the poem.

یہ نظم مسرت اور معصومیت کے جذبات پیدا کرتی ہے کیونکہ بچے خوشی خوشی کھیلتے ہیں۔ یہ ایک قسم کا احساسِ یادگاریت بھی پیدا کرتی ہے کیونکہ نظم میں بوڑھے لوگ اپنی نوعمری کو یاد کرتے ہیں۔ آخر میں، تاریکی میں ڈوبتا سبزہ زار نظم میں اُداسی کے ایک ہلکے سے رنگ کا اضافہ کر دیتا ہے۔

36. *Identify the figurative language of the poem.* نظم میں استعمال ہونے والی استعاراتی زبان کی نشاندہی کریں۔

Ans: The poem uses figurative (استعاراتی) language. The sun making the sky happy and the bells being merry (خوشی سے) are examples of personification (تجسیم). A simile is used in "Like birds in their nest (گھونسلہ)," comparing (موازنہ کیا گیا ہے) children to birds. The lawn (سبزہ زار) symbolizes human life, where the sunny (نورِ آفتاب سے جگمگاتا) lawn represents youth and the darkening (تاریکی میں ڈوبتا ہوا) green stands for (نمائندگی کرتا ہے) old age.

نظم میں استعاراتی زبان استعمال کی گئی ہے۔ سورج کا آسمان کو خوش کر دینا اور گھنٹیوں کا خوشی سے بجنا تجسیم کی مثالیں ہیں۔ "گھونسلے میں پرندوں کی طرح" یہ ایک تشبیہ استعمال کی گئی ہے، جس میں بچوں کا پرندوں سے موازنہ کیا گیا ہے۔ سبزہ زار انسانی زندگی کی علامت ہے، جبکہ نورِ آفتاب سے جگمگاتا سبزہ زار نوعمری کی نمائندگی کرتا ہے اور تاریکی میں ڈوبتا ہوا سبزہ زار بڑھاپے کی نمائندگی کرتا ہے۔

37. *What is the effect of the imagery used in the poem?* نظم میں استعمال ہونے والی تمثیل نگاری کا کیا اثر ہے؟

Ans: The imagery creates a vivid (واضح) picture of joyful (خوشگوار) childhood (بچپن), peaceful old age, and the calm (پُرسکون) rhythm (آہنگ، لے، روش) of nature. It helps the reader see the different stages (مراحل) of life — from the happiness of youth to the quiet, thoughtful (فکرانگیز) mood of old age.

تمثیل نگاری خوشگوار بچپن، پُرسکون بڑھاپے اور فطرت کی پُرسکون آہنگ کی ایک واضح تصویر پیش کرتی ہے۔ یہ قاری کو، نوعمری کی خوشی سے لے کر بڑھاپے کی خاموش، فکرانگیز کیفیت تک، زندگی کے مختلف مراحل دکھانے میں مدد دیتی ہے۔

38. *What is the mood of the poem?* نظم کا موڈ (مزاج یا کیفیت) کیا ہے؟

Ans: The mood of the poem is joyful and playful at the start. Then it becomes reflective (فکرانگیز) and thoughtful (سوچ بچار) with the appearance (آمد) of the old people. In the end, it turns calm and slightly (قدرے) serious as the children grow tired (تھک جاتے ہیں) and the bright green lawn slowly darkens (تاریک ہو جاتا ہے).

نظم کا مزاج ابتدا میں خوشگوار اور کھیل کود سے بھرپور ہے۔ پھر بوڑھے لوگوں کی آمد کے ساتھ ہی یہ فکرانگیز اور گہری سوچ بچار میں بدل جاتا ہے۔ آخر میں یہ پُرسکون اور قدرے سنجیدہ ہو جاتا ہے کیونکہ بچے تھک جاتے ہیں اور روشن سرسبز میدان دھیرے دھیرے تاریک ہو جاتا ہے۔

39. *Comment on the structure of the poem.* نظم کی ساخت پر تبصرہ کریں۔

Ans: The poem is written in rhyming (ہم قافیہ) couplets (دو مصرعے) and divided into three stanzas. Each stanza represents (نمائندگی کرتا ہے) a different time of day — morning, afternoon (دوپہر), and evening. These times also reflect the stages of life: youth (نوخیزی), adulthood (بلوغت), and old age. The structure highlights the passing (گزرنا) of time in both nature and human (انسانی) life.

نظم کے ہر دو مصرعے ہم قافیہ لکھے گئے ہیں اور یہ (نظم) تین بندوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ ہر بند دن کے مختلف اوقات صبح، دوپہر اور شام کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ اوقات زندگی کے مراحل نوخیزی، بلوغت اور بڑھاپا کی بھی عکاسی کرتے ہیں۔ نظم کی ساخت فطرت اور انسانی زندگی دونوں میں وقت کے گزرنے کو اجاگر کرتی ہے۔

40. *How does the title relate to the contents of the poem?*

نظم کا عنوان نظم کے مندرجات کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟

Ans: The title refers to the "Echoing (گونجتا ہوا) Green", the field where children play and laughter (ہنسی) echoes. It captures (بیان کرتا ہے) both the sound and spirit (جذبہ) of the joyful day shared by all.

عنوان "گونجتا ہوا سبزہ زار" کی طرف اشارہ کرتا ہے، وہ میدان جہاں بچے کھیلتے ہیں اور ہنسی گونجتی ہے۔ یہ اس پرلطف دن کے ترنم اور جذبے کا اظہار کرتا ہے جس سے سب لطف اندوز ہوتے ہیں۔

41. *What is the symbolism in the poem?* کیا نظم میں علامتیت (رمزیت) ہے؟

Ans: The Echoing (گونجتا) Green symbolizes youth, while the darkening (تاریکی میں ڈوبتا ہوا) Green <u>stands for</u> (علامت ہے) old age. The morning represents childhood (بچپن), the evening suggests adulthood (بلوغت), and the darkness (تاریکی) shows the arrival (آمد) of old age. Thus, the whole poem is symbolic in nature.

گونجتا سبزہ زار نوعمری کی علامت ہے، جبکہ تاریکی میں ڈوبتا ہوا سبزہ زار بڑھاپے کی علامت ہے۔ صبح بچپن کی نمائندگی کرتی ہے، شام بلوغت کی طرف اشارہ کرتی ہے اور تاریکی بڑھاپے کی آمد کو ظاہر کرتی ہے۔ اس طرح پوری نظم کی نوعیت علامتی ہے۔

42. *Do you agree with the poet's viewpoint?* کیا آپ شاعر کے نقطۂ نظر سے متفق ہیں؟

Ans: Yes, I agree with the poet's viewpoint (نقطۂ نظر). He values (قدردان ہے) the simple joys of life and the beauty of nature. He suggests (تجویز کرتا ہے) that every stage of life is meaningful and beautiful. His message is timeless (لازوال) and honours (عزت افزائی کرتا ہے) the natural flow of time.

جی ہاں، میں شاعر کے نقطۂ نظر سے متفق ہوں۔ وہ زندگی کی سادہ سی خوشیوں اور فطرت کے حسن کا قدردان ہے۔ وہ یہ تجویز کرتا ہے کہ زندگی کا ہر مرحلہ معنی خیز اور خوبصورت ہے۔ اس کا پیغام لازوال ہے اور وہ وقت کی فطری روانی کی عزت افزائی کرتا ہے۔

43. *How does the poem make you feel?* یہ نظم (پڑھنے کے) بعد آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟

Ans: The poem makes me feel happy and peaceful at first, then thoughtful (پرخیال) and a little sad as it shows how joyful (خوشگوار) moments pass with time. The morning time makes us feel glad (خوش), the afternoon makes us quiet and sober (سنجیدہ), and the evening brings a feeling of sadness (اُداسی). The different times of the day reflect the stages of life, making us feel happy, thoughtful, and a bit (تھوڑی سی) sad.

یہ نظم (پڑھتے وقت) شروع میں میں مسرور اور پرسکون محسوس کرتا ہوں، پھر جب یہ ظاہر کرتی ہے کہ کیسے خوشگوار لمحات وقت کے ساتھ گزر جاتے ہیں، تو میں پرخیال اور تھوڑی سی اُداسی محسوس کرتا ہوں۔ صبح کا وقت ہمیں خوشی کا احساس دیتا ہے، دوپہر کا وقت ہمیں خاموش اور سنجیدہ بناتا ہے اور شام اُداسی کا احساس لاتی ہے۔ دن کے مختلف اوقات زندگی کے (مختلف) مراحل کی عکاسی کرتے ہیں، جو ہمیں خوشی، سوچ بچار اور تھوڑی سی اُداسی کا احساس دلاتے ہیں۔

44. *What modern issues or experiences relate to the poem?*

یہ نظم کون سے جدید مسائل یا تجربات بیان کرتی ہے؟

Ans: Today, people are often too busy to enjoy simple joys. Children spend (گزارتے ہیں) less time playing outside. The poem reminds (یاد دہانی کراتی ہے) us to enjoy nature, spend time with others, and value (قدر کرنا) every stage of life. It also shows the importance (اہمیت) of peace and rest in our busy world.

آج کل لوگ اکثر اتنے مصروف ہوتے ہیں کہ سادہ سی خوشیوں کا لطف نہیں اٹھا پاتے۔ بچے باہر کھیلنے میں کم وقت گزارتے ہیں۔ یہ نظم ہمیں فطرت سے لطف اندوز ہونے، دوسروں کے ساتھ وقت گزارنے اور زندگی کے ہر مرحلے کی قدر کرنے کی یاددہانی کراتی ہے۔ یہ ہماری مصروف دنیا میں سکون اور آرام کی اہمیت بھی ظاہر کرتی ہے۔

45. *What is the main idea of the poem?* نظم کا مرکزی خیال کیا ہے؟

Ans: The poem shows the joys of childhood (بچپن) and the peaceful cycle of life. It moves from playful (کھیل کود) youth (نوعمری) to quiet rest, showing how time passes gently (نرمی سے) in harmony (ہم آہنگی) with nature.

یہ نظم بچپن کی مسرتوں اور زندگی کے پرسکون چکر کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ نوعمری کے کھیل کود سے خاموش راحت کی جانب چلتی ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح وقت فطرت کے ساتھ ہم آہنگی میں نرمی سے گزر جاتا ہے۔

...*...*...*...

EXERCISE OF SYNONYMS

Tick (✓) the correct synonym of the highlighted words.

1. "The sun does ***arise***".
   (a) sleep (b) rise (c) rest (d) set
2. "And make ***happy*** the skies".
   (a) angry (b) worried (c) joyful (d) weak
3. "The ***merry*** bells ring".
   (a) gloomy (b) cheerful (c) silent (d) lonely
4. "To ***welcome*** the Spring."
   (a) greet (b) hide (c) delay (d) refuse
5. "To the bells' ***cheerful*** sound."
   (a) dark (b) pleasant (c) cold (d) dull
6. "On the ***Echoing*** Green."
   (a) fading (b) ringing (c) melting (d) drying
7. "Does ***laugh away*** care."
   (a) think over (b) dismiss (c) accept (d) solve
8. "Laugh away ***care***."
   (a) joy (b) comfort (c) worry (d) energy
9. "Among the old ***folk***."
   (a) songs (b) people (c) birds (d) trees
10. "Such, such were the ***joys***."
    (a) troubles (b) concerns (c) pleasures (d) duties
11. "In our ***youth-time*** were seen."
    (a) retirement (b) adolescence (c) old age (d) adulthood
12. "Till the little ones ***weary***."
    (a) active (b) tired (c) playful (d) excited
13. "The sun does ***descend***."
    (a) appear (b) go down (c) rise (d) glow
14. "Our sports have an ***end***."
    (a) start (b) finish (c) break (d) point
15. "Round the ***laps*** of their mothers."
    (a) hands (b) arms (c) knees (d) heads
16. "Like birds in their ***nest***."
    (a) home (b) fence (c) wing (d) cloud